روزنامہ
الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 / اکتوبر 2006ء 15 رمضان 1427 ہجری 9 اخاء 1385 ہش جلد 56-91 نمبر 228

ہتھیلیاں پھیلا کر مانگو

حضرت مالک بن یسارؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اللہ تعالیٰ سے دعا کرو تو دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیاں سامنے پھیلا کر مانگو ہاتھوں کو الٹا کر کے نہ مانگو۔ اور جب تم دعا کر کے فارغ ہو جاؤ تو دونوں ہاتھ اپنے چہرے پر پھیر لو۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الدعاء حدیث نمبر:1270)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

استغفار کے حقیقی معنے یہ ہیں کہ ہر ایک لغزش اور قصور جو بوجہ ضعفِ بشریت انسان سے صادر ہو سکتی ہے اس امکانی کمزوری کو دور کرنے کے لئے خدا سے مدد مانگی جائے تا خدا کے فضل سے وہ کمزوری ظہور میں نہ آوے۔ اور مستور و مخفی رہے۔ پھر بعد اس کے استغفار کے معنے عام لوگوں کے لئے وسیع کئے گئے اور یہ امر بھی استغفار میں داخل ہوا کہ جو کچھ لغزش اور قصور صادر ہو چکا خدا تعالیٰ اس کے بدنتائج اور زہریلی تاثیروں سے دنیا اور آخرت میں محفوظ رکھے۔ پس نجات حقیقی کا سرچشمہ محبت ذاتی خدائے عزوجل کی ہے جو عجز و نیاز اور دائمی استغفار کے ذریعہ سے خدا تعالیٰ کی محبت کو اپنی طرف کھینچتی ہے۔ اور جب انسان کمال درجہ تک اپنی محبت کو پہنچاتا ہے۔ اور محبت کی آگ سے اپنے جذباتِ نفسانیت کو جلا دیتا ہے تب یکدفعہ ایک شعلہ کی طرح خدا تعالیٰ کی محبت جو خدا تعالیٰ اس سے کرتا ہے اس کے دل پر گرتی ہے۔ اور اس کو سفلی زندگی کے گندوں سے باہر لے آتی ہے اور خدائے حیّ و قیوم کی پاکیزگی کا رنگ اس کے نفس پر چڑھ جاتا ہے بلکہ تمام صفات الٰہیہ سے ظلی طور پر اس کو حصہ ملتا ہے۔ تب وہ تجلیات الٰہیہ کا مظہر ہو جاتا ہے اور جو کچھ ربوبیت کے ازلی خزانہ میں مکتوم دستور ہے اس کے ذریعہ سے وہ اسرار دنیا میں ظاہر ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ خدا جس نے اس دنیا کو پیدا کیا ہے بخیل نہیں ہے بلکہ اس کے فیوض دائمی ہیں۔ اس کے اسماء اور صفات کبھی معطل نہیں ہو سکتے۔ اس لئے وہ بشرط تقویٰ اور مجاہدہ جو کچھ اولین کو دیا ہے وہ آخرین کو بھی دیتا ہے۔ جیسا کہ خود اس نے قرآن شریف میں یہ دعا سکھلائی ہے۔ (۔) یعنی اے ہمارے خدا! ہمیں وہ سیدھی راہ دکھلا جو ان لوگوں کی راہ ہے جن پر تیرا فضل اور انعام ہوا۔ اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ وہی فضل اور انعام جو تمام نبیوں اور صدیقوں پر پہلے ہو چکا ہے وہ ہم پر بھی کر اور کسی فضل سے ہمیں محروم نہ رکھ۔ یہ آیت اس امت کو اس قدر عظیم الشان امید دلاتی ہے جس میں گزشتہ امتیں شریک نہیں ہیں۔ کیونکہ تمام انبیاء کے متفرق کمالات تھے۔ اور متفرق طور پر ان پر فضل اور انعام ہوا۔ اب اس امت کو یہ دعا سکھلائی گئی کہ ان تمام متفرق کمالات کو مجھ سے طلب کرو۔ پس ظاہر ہے کہ جب متفرق کمالات ایک جگہ جمع ہو جائیں گے تو وہ مجموعہ متفرق کی نسبت بہت بڑھ جائے گا۔ اسی بناء پر کہا گیا کہ (۔) یعنی تم اپنے کمالات کے رو سے سب امتوں سے بہتر ہو۔

(چشمہ مسیحی۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 380)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

دعائیہ فہرست

چندہ وقف جدید سو فیصد ادا کرنے والی جماعتوں اور احباب کی دعائیہ فہرست 29 رمضان المبارک کو حضور انور کی خدمت اقدس میں دعائے خاص کیلئے پیش کی جائے گی۔ امرائے اکرام اور صدران جماعت سے گزارش ہے کہ سو فیصد ادائیگی کرنے والے احباب کی فہرست 27 رمضان المبارک تک دفتر مال وقف جدید میں پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

وصیت اس آسمانی نظام میں اپنی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے، اپنی نسلوں کی زندگیوں کو پاک کرنے کیلئے شامل ہوں۔ (حضرت خلیفۃ المسیح الخامس)

نمایاں کامیابی

مکرم عبدالکریم صاحب جماعت احمدیہ میرا بھڑکے میرپور آزاد کشمیر تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بیٹی مکرمہ سعدیہ کریم صاحبہ نے کشمیر ہومیو پیتھک میڈیکل کالج میرپور منظور شدہ نیشنل کونسل بڑے ہومیو پیتھک حکومت آزاد کشمیر سے D.H.M تھرڈ ایر کے سالانہ امتحان 2006ء میں فرسٹ پوزیشن حاصل کی ہے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کی یہ کامیابی مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

مقابلہ مقالہ نویسی خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی بعنوان ''نظام خلافت''

برائے انصاراللہ ٗ خدام الاحمدیہ ٗ لجنہ اماء اللہ

قواعد ، ذیلی عناوین و امدادی کتب

زیر اہتمام: مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ

قواعد

☆عنوان مقالہ ''نظام خلافت''

☆ مقالہ کے الفاظ ساٹھ ہزار سے کم نہ ہوں اور ایک لاکھ بیس ہزار سے زائد نہ ہوں۔

☆جن کتب کا حوالہ دیا جائے ان کے مصنفین، مطبع سن اشاعت وغیرہ کا ذکر کیا جائے۔

☆ کاغذ کے ایک طرف صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆ مقالہ جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 جولائی 2007ء ہے۔ مقررہ تاریخ کے بعد موصول ہونے والے مقالہ جات مقابلہ میں شریک نہ کئے جائیں گے۔

☆ ان مقابلہ جات میں تینوں مجالس (مجلس انصاراللہ، مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ پاکستان) شریک ہوں گی۔

☆ ہر مجلس کے لئے دیئے جانے والے انعامات کی تفصیل یہ ہے۔

اول: سیٹ روحانی خزائن +25ہزار روپے نقد انعام+سند امتیاز۔

دوم: سیٹ تفسیر کبیر + سیٹ حقائق الفرقان +15ہزار روپے نقد انعام+سند امتیاز

سوم: سیٹ انوار العلوم+10ہزار روپے نقد انعام+سند امتیاز۔

ان تین انعامات کے علاوہ دس انعامات حسن کارکردگی کی بناء پر اگلی دس پوزیشن حاصل کرنے والوں کو ایک ایک کتاب اور سند امتیاز کی صورت میں دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ مقابلہ میں شرکت کرنے والوں کو بھی سند شرکت بھی دی جائے گی۔

☆ مقالہ کے شروع میں لکھنے والے رکن اپنا نام ولدیت مجلس کا نام، ضلع اور مکمل پوسٹل ایڈریس معہ فون نمبر صاف اور خوشخط تحریر کریں۔

☆مجلس خدام الاحمدیہ اور لجنہ اماء اللہ کے اراکین اپنے مقالہ جات مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان اور لجنہ اماء اللہ پاکستان کی وساطت سے مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں گے اور انصار اراکین اپنے مقالہ جات براہ راست مجلس انصاراللہ پاکستان کو بھجوائیں۔

☆ مقالہ لکھنے والے اراکین کی راہنمائی کیلئے ذیلی عناوین اور امدادی کتب کی فہرست دی جا رہی ہے۔ تاہم مقالہ نویس ان کتب کے علاوہ مزید سے بھی استفادہ کر سکتے ہیں نیز اگر چاہیں تو وہ مزید ذیلی عناوین بھی بنا سکتے ہیں۔ تاہم مقالہ تحریر کرتے وقت قیادت تعلیم کی طرف دیئے گئے عناوین کو ضرور مدنظر رکھا جائے۔

ذیلی عناوین

1۔خلافت کی تعریف، اہمیت اور اقسام
2۔نظام خلافت، قرآن واحادیث کی روشنی میں
3۔بزرگان امت کے نزدیک خلافت کی اہمیت
4۔مقام خلافت کی عظمت واہمیت
5۔خلافت کے دس عظیم مقاصد
6۔خلافت کا نظام مذہب کے دائمی نظام کا حصہ ہے
7۔خلافت کی ذمہ داریاں اوران کی ادائیگی کا عظیم نظام
8۔خلافت کے ذریعہ توحید الٰہی کا قیام
9۔خلافت روحانی ترقیات کا عظیم الشان ذریعہ
10۔خلافت کے ذریعہ وحدت قومی
11۔خلافت سے متعلق حضرت مسیح موعود وخلفاء کے ارشادات
12۔خلافت کی برکات
13۔خلافت راشدہ کا مختصر ذکر
14۔خلافت احمدیہ کی تاریخ، خلفاء احمدیت کی مختصر سوانح
15۔خلفاء احمدیت کی تحریکات
16۔خلافت احمدیہ کے پہلے سو سال کے دوران جماعتی ترقیات
17۔قیام خلافت اور ہماری ذمہ داریاں

امدادی کتب

1۔تفسیر کبیر از حضرت مصلح موعود جلد2،6،7،8،9،10
2۔حقائق الفرقان جلد 1 تا4 خطبات حضرت خلیفة المسیح الاول
3۔ترجمۃ القرآن کریم از حضرت خلیفة المسیح الرابع
4۔روحانی خزائن جلد 1،3،6،7،8،17،20،23
5۔ملفوظات تمام جلدیں
6۔منصب خلافت ، برکات خلافت ، انوار خلافت ، خلافت راشدہ ، خلافت حقہ...... ، نظام آسمانی کی مخالفت اوراس کا پس منظر۔ از حضرت مصلح موعود
7۔خلافت وحدت وحدیت۔ از حضرت خلیفة المسیح الثالث
8۔خلیفہ خدا بناتا ہے۔ از مکرم شیخ مبارک احمد صاحب
9۔خلافت احمدیہ قادیان۔ انجمن انصاراللہ
10۔خلافت ترکی اور آیت استخلاف۔ از مکرم خورشید علی احمدی صاحب
11۔خلافت حضرت ابوبکر صدیقؓ۔ از مکرم دوست محمد شاہد صاحب
12۔خلافت راشدہ۔ از مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب
13۔ خلافت راشدہ ۔ از حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی
14۔خلافت مصلح موعود از مکرم مولانا جلال الدین شمس صاحب
15۔ خلافت احمدیہ۔ از مکرم مولانا دوست محمد شاہد صاحب
16۔الفرقان۔خلافت نمبر
17۔تاریخ احمدیت جلد 3 تا آخر
18۔ خلافت رابعہ کی فتوحات۔ ترقیات۔ از مکرم عبدالسمیع خان صاحب
19۔اخبار الفضل، خلافت نمبر
20۔دیگر اخبارات، رسائل وجرائد جماعت احمدیہ
21۔حیات نور۔ از مکرم عبدالقادر سوداگر مل صاحب
22۔سوانح فضل عمر جلد 1 تا5 از فضل عمر فاؤنڈیشن
23۔حیات ناصر۔ از مکرم محمود مجیب اصغر صاحب
24۔ایک مرد خدا(حضرت مرزا طاہر احمد)از۔ آئین ایڈم سن
25۔مجلۃ الجامعہ (حضرت مصلح موعود نمبر)

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح

❀ مکرم ظہیر احمد بابر صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوت الی اللہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ہمشیرہ مکرمہ صوفیہ سلطانہ صاحبہ بنت مکرم نذیر احمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے نکاح کا اعلان ہمراہ مکرم محمد اکرم شاہد صاحب ابن مکرم بشیر احمد صاحب لنڈن یو۔کے مورخہ 3 ستمبر 2006ء کو بیت المبارک میں بعد نماز عصر مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مبلغ تین ہزار پاؤنڈ سٹرنگ پر کیا احباب سے درخواست دعا ہے اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت فرمائے۔

اعلان داخلہ

❀ NED یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ ٹیکنالوجی کراچی نے درج ذیل بیچلر پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔i۔بیچلر آف انجینئرنگ (سول ،اربن، پٹرولیم مکینیکل، ٹیکسٹائل، انڈسٹریل مینو فیکچرنگ، آٹوموٹیو، الیکٹریکل، کمپیوٹر اینڈ انفارمیشن سسٹمز، الیکٹرانک، ٹیلی کمیونیکیشن، کیمیکل اینڈ میٹیریل)ii۔پانچ سالہ ڈگری ان میڈیکل انجینئرنگ اینڈ بائیو انجینئرنگ۔iii۔بیچلر آف کمپیوٹر سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (چار سالہ پروگرام)iv۔بیچلر آف آرکیٹیکچر۔(پانچ سالہ پروگرام)۔درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 28۔اکتوبر 2006ء ہے۔ مزید معلومات کیلئے ویب سائٹ www.neduet.edu.pk یا فون نمبر (8-021-9261261) پر رابطہ کریں۔

❀ ہیلتھ سروسز اکیڈمی منسٹری آف ہیلتھ اسلام آباد نے ماسٹر آف سائنس ان پبلک ہیلتھ پروگرام میں داخلے کا اعلان کیا ہے اس پروگرام کی ڈگری قائداعظم یونیورسٹی اسلام آباد دے گی اور یہ پروگرام PMDC سے منظور شدہ ہے۔اس پروگرام میں داخلہ کیلئے درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ یکم نومبر 2006ء ہے مزید معلومات کیلئے فون نمبر 051-9255590-94 یا ویب سائٹ www.hsa.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

مددگار کارکنان کی ضرورت

❀ فضل عمر ہسپتال میں زیر تکمیل طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں خدمت کرنے کے لئے کارکنان درجہ چہارم کی ضرورت ہے ۔ ایسے صحت مند خواتین و احباب جو اردو اور انگریزی لکھ پڑھ سکتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 15 /اکتوبر 2006 تک جمع کروائیں۔ درخواستیں صدر محلہ/امیر صاحب جماعت سے تصدیق شدہ ہونی چاہئیں۔ مورخہ 16 اور 17/ اکتوبر 2006ء کو انٹرویوز ہوں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت اساتذہ

❀ نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم میں ہائی کلاسز کو کیمسٹری اور بیالوجی پڑھانے والے اساتذہ کرام کی ضرورت ہے۔ خدمت سلسلہ کا جذبہ رکھنے والے احباب اپنی درخواستیں مع اسناد کی نقول بنام چیئرمین صاحب ناصر فاؤنڈیشن تحریر کرکے خاکسار کو جلد از جلد بھجوا دیں۔ درخواست صدر صاحب حلقہ/ امیر جماعت کی تصدیق شدہ ہو۔

قابلیت:۔ایم۔ایس۔سی/ بی۔ایس۔سی
ایم۔ایڈ/ بی۔ایڈ اضافی قابلیت شمار ہوگی

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم سکول)

ملازمت کا موقع

❀ ہائر ایجوکیشن کمیشن نے ان لوگوں کیلئے Jobs کے مواقع کا اعلان کیا ہے جنہوں نے بیرون ملک یونیورسٹیز سے پی ایچ ڈی مکمل کی ہے۔ ان احباب کو ایک سال کیلئے اسسٹنٹ پروفیسر کے طور پر رکھا جائے گا۔ اس کیلئے عمر 45 سال سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔ درخواست دینے کے طریقہ کار کے بارہ میں مزید معلومات کیلئے درج ذیل ویب سائٹ ملاحظہ کریں۔

http://www.hec.gov.pk/htmls/rsp/pfpp/index.htm

(نظارت تعلیم)

سب سے بڑا سیارہ مشتری Jupiter

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

از افاضات سیدنا حضرت مصلح موعود

سیرة النبی ﷺ از روئے سنت و حدیث رسول

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد۔ مؤرخ احمدیت

تہذیب وتمدن کا قافلہ انسانیت پانچ ہزار سال کا طویل فاصلہ طے کرنے کے بعد ایک ایسے نازک موڑ تک آن پہنچا ہے جہاں وحدت اقوام عالم کی امام الزمان سے وابستہ آسمانی تحریک اور مصائب وآلام کے لرزہ خیز اور سیاہ بادل متوازی سمت میں چل رہے ہیں جیسا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے 1907ء میں خبر دی تھی۔

دن بہت ہیں سخت اور خوف و خطر درپیش ہے
پر یہی ہیں دوستو اس یار کے پانے کے دن

اللہ جلشانہٗ نے خدا تعالیٰ تک رسائی اور اس کی محبوبیت کی خلعت پانے کے لئے اتباع خیرالانام رسول کائنات، مقصود کائنات شہ دو عالم محمد عربی ﷺ کی کامل اتباع کو مومن کے نصاب زندگی میں لازمی قرار دیا ہے۔ نیز سورہ انفال آیت 34 میں یہ جانفزا بشارت دی ہے کہ جس کا دل محمد مصطفیٰ ﷺ کا تخت گاہ بن جائے وہ کبھی عذاب کا مونہہ نہیں دیکھے گا اس لئے کہ آنحضورؐ رحمۃ للعالمین کے ارفع ترین مقام ومنصب پر فائز ہیں اور آپ کے مبارک کلمات وحی کے چشمہ سے ہیں۔

سیدنا مصلح موعود کی ولادت سے چار برس قبل حضرت مسیح موعود نے پیشگوئی متعلقہ مصلح موعود کی نسبت واضح فرمادیا کہ

"یہ صرف پیشگوئی ہی نہیں بلکہ ایک عظیم الشان نشان آسمانی ہے۔"

(اشتہار 22مارچ 1886ء مطبوعہ چشمہ فیض قادری بٹالہ)

اس ازلی ابدی تقدیر کے مطابق ہم کہہ سکتے ہیں کہ سیدنا محمود المصلح الموعود نے محبت رسول کا مقدس دودھ اپنی پیاری والدہ کی چھاتیوں سے پیا تھا یہی وجہ ہے کہ جہاں آپ کے محبوب اور جلیل القدر باپ نے منادی فرمائی۔

باغ احمد سے ہم نے پھل کھایا
میرا بستاں کلام احمد ہے

وہاں آپ نے عنفوان شباب کے آغاز ہی سے آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکت سے اپنی بے پناہ باطنی محبت کا برملا اظہار کرتے ہوئے واضح فرمایا:

محمد پر ہماری جاں فدا ہے
کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے
مرا دل اس نے روشن کر دیا ہے
اندھیرے گھر کا میرے وہ دیا ہے
مرا ہر ذرہ ہو قربان احمد
مرے دل کا یہی اک مدعا ہے
ہو اس کے نام پر قربان سب کچھ
کہ وہ شاہنشہ ہر دو سرا ہے

(بدر قادیان 7 فروری 1908ء)

جہاں تک حدیث رسول عربی ﷺ کا تعلق ہے آپ کا قطعی عقیدہ تھا کہ:

"آپؐ پر قرآن نازل ہوا اور آپ نے قرآن کو اپنے نفس پر وارد کیا حتیٰ کہ آپؐ قرآن مجسم ہو گئے۔ آپؐ کی ہر حرکت اور آپؐ کا ہر سکون قرآن کی تفسیر تھے۔ آپؐ کا ہر خیال اور ہر ارادہ قرآن کی تفسیر تھا۔ آپؐ کا ہر احساس اور ہر ہر جذبہ قرآن کی تفسیر تھا۔ آپؐ کی آنکھوں کی چمک میں قرآنی نور کی بجلیاں تھیں اور آپؐ کے کلمات قرآن کے باغ کے پھول ہوتے تھے ہم نے اس سے مانگا اور اس نے دیا اس کے احسان کے آگے ہماری گردنیں خم ہیں۔"

(دیباچہ تفسیر کبیر جلد سوم)

سیرت رسولؐ کا بیش بہا مآخذ

جس طرح آسمانی صحف کے مقابل صرف قرآن مجید لفظاً لفظاً کلام اللہ کہلا سکتا ہے اسی طرح تمام سلسلہ انبیاء کی تاریخ میں معنوی اعتبار سے کلام رسول اللہ کہلانے کی مستحق صرف احادیث نبوی ہیں جن کا پایہ دوسری امتوں کی تاریخ کے مقابلہ پر نہایت درجہ ممتاز، منفرد اور وقیع ہے اس لئے وہ ایک منظّم سلسلہ روایت کے ذریعہ صحابہ سے تابعین اور تابعین سے تبع تابعین اور بعد ازاں تبع تابعین کی اولاد تک پہنچیں اور پھر باقاعدہ کتابوں کی شکل میں مرتب ہو کر ہمیشہ کے لئے ریکارڈ ہو گئیں۔

شان احادیث نبوی

حضرت سیدنا محمود المصلح الموعود کے اوائل عہد خلافت میں ایک کتاب چھپی جس میں صحابہ اور ان کی برکت سے جاری ہونے والے سلسلہ روایات پر خوفناک تنقید کی گئی۔ کتاب پڑھتے ہی آپ غیرت رسول کے جذبہ سے تڑپ اٹھے اور جلد ہی دسمبر 1926ء میں ایک کتاب "حق الیقین" کے نام سے شائع فرمائی جس کے دیباچہ میں احادیث کے مستند مآخذ کی شان کے متعلق ایک معرکہ آراء نوٹ سپرد قلم فرمایا جس کا ایک حصہ سپرد قرطاس ہے۔

"کسی مذہب کی خوبی اس کے ثمرات سے پہچانی جاتی ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام فرماتے ہیں "ہر ایک اچھا درخت اچھا پھل لاتا ہے اور برا درخت برا پھل لاتا ہے۔ اچھا درخت برا پھل نہیں لاسکتا نہ برا درخت اچھا پھل لاسکتا ہے۔ جو درخت اچھا پھل نہیں لاتا وہ کاٹا اور آگ میں ڈالا جاتا ہے پس ان کے پھلوں سے تم انہیں پہچان لوگے"۔ (متی باب 7 آیت 17 تا 19)۔ اگر ایک شخص دنیا کی اصلاح اور اس کے درست کرنے کے لئے مامور ہونے کا دعویٰ کرتا ہے لیکن اس کی سب کوششیں اکارت جاتی ہیں اور وہ ایک ایسی جماعت چھوڑ جاتا ہے جو بے دین اور منافق اور خدا سے دور ہوتی ہے تو یقیناً اس کا دعویٰ باطل ہے کیونکہ یہ ممکن نہیں کہ ایک شخص کو اللہ تعالیٰ ایک کام کے لئے بھیجے اور وہ اس کام میں ناکام ہو اس کی تربیت یافتہ اور صحبت سے مستفیض ہونے والی جماعت کا بیشتر حصہ اس کے اثر سے متاثر ہونا چاہئے اور اس کی تعلیم کا حامل اور عامل ہونا چاہئے ورنہ اس کی آمد فضول اور اس کی بعثت عبث ہو جاتی ہے۔ اسی طرح یہ ممکن ہی نہیں ہے کہ ایک نیک اور پاک جماعت کی تربیت کے ماتحت ایک ایسی جماعت پیدا ہو جائے جو بلا تدریج شرارت اور فتنہ کا مجسم نمونہ بن جائے۔ ہمیشہ خرابی آہستگی سے پیدا ہوتی ہے جس قدر جماعتیں دنیا میں خراب ہوئی ہیں تدریجاً ہی خراب ہوئی ہیں اور ایک نسل کے بعد دوسری نسل کمزور ہوتے ہوتے آخر اسلاف کے اثر مٹ گئے ہیں۔"

"دنیائے اسلام کا بیشتر حصہ ان احادیث پر اپنی بہت سی فقہ اور تفصیلات تعلیم کا انحصار رکھتا ہے اور گو اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر احادیث کی کتب نہ ہوتیں تو اسلام کا کوئی حصہ تو مخفی نہ رہتا لیکن اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اگر یہ کتب نہ ہوتیں تو اب جس طرح ایک تدبر کرنے والے انسان کے لئے اپنے آقا کے کلام میں اپنے تدبر کی تائید دیکھ کر ایک خوشی کا سامان پیدا ہوتا ہے اور وہ اپنے آپ کو عالم خیال میں اپنے محبوب کی مجلس ارشاد میں ہدایت کے موتی چنتے ہوئے پاتا ہے وہ بات نہ رہتی۔ اسی طرح تاریخ اسلام کا ایک بیشتر حصہ بھی جو مردہ روحوں کو تازہ کرنے والا اور صدیوں کے گزرنے پر بھی استاد اور شاگرد اور آقا اور غلام اور عکس اور ظل میں شدید اتصال پیدا کرنے کا موجب ہے، معدوم ہو جاتا۔ غرض تکمیل دین کے لئے گو احادیث کی ضرورت نہیں لیکن فقہ اور قیاس کی رہنمائی کرنے اور اطمینان قلب اور زیادت تعلق کے لئے وہ ایک بیش بہا ذریعہ ہیں اور سنت کے لئے بھی بطور گواہ ہیں کیونکہ گو سنت حدیث کی محتاج نہیں لاکھوں کروڑوں آدمیوں کا عمل اس پر شاہد ہے لیکن حدیث یہ گواہی تو ضرور دیتی ہے کہ سنت کا تواتر رسول کریم ﷺ تک پہنچتا بھی ہے یا کوئی عمل اور طریق بعد کے لوگوں کا اختراع ہے مثلاً اس وقت کروڑوں...... بدعات میں مبتلا ہیں اور وہ اپنے زعم باطل میں یہی سمجھ رہے ہیں کہ یہ کام......کا جزو ہیں اور ہمیشہ سے ہوتے چلے آئے ہیں۔ حدیث ہمیں اس امر میں مدد دیتی ہے کہ یہ خیالات بعد میں پیدا ہوئے ہیں رسول کریم ﷺ کے زمانہ تک ان کا پہنچنا تو الگ رہا اس زمانہ میں بھی ان رسوم کا......میں کچھ پتہ نہ تھا جب احادیث جمع کی جارہی تھیں اور صاحب بصیرت کے لئے وہ موجب ہدایت ہو جاتی ہے۔..........جو احادیث کے نام سے مشہور ہیں اور انہیں سے معلوم کرتے ہیں کہ اس کام کا ثبوت ائمہ اہل بیت کے عمل سے نہیں ملتا اگر وہ روایات نہ ہوتیں تو وہ کیونکر سمجھتے کہ یہ کام حضرت امام زین العابدین کے زمانہ سے چلا آتا ہے یا بعد میں کسی تماش بین طبیعت نے ایجاد کر کے اپنے ہم مذاق لوگوں کی ہمدردی کو حاصل کر کے اس کا رواج عام کر دیا ہے۔

علم حدیث کا ایک اور فائدہ بھی ہے کہ یہ سنت کے متعلق ہمیں یہ علم بھی دیتا ہے کہ کون سی سنت رسول کریم ﷺ کو زیادہ مرغوب تھی۔ بیشک نسلاً بعد نسلٍ مسلمانوں کا طریق عمل اس امر کو تو ثابت کر سکتا تھا کہ رسول کریم ﷺ نے کسی کام کو کس طرح کیا یا کس کس طرح کیا لیکن یہ بات تواتر اور عمل سے نہیں معلوم ہو سکتی تھی کہ کئی طریقوں پر جو کام کیا گیا ہے ان میں سے رسول کریم ﷺ کا زیادہ پسندیدہ کون سا طریق تھا یا کس طریق پر آپ خود اکثر عمل فرماتے تھے۔ ایک سالک راہ کے لئے اور محمد رسول اللہ ﷺ کے عاشق کے لئے یہ علم نہایت ہی دل کو تقویت دینے والا اور معلومات کے ذخیرہ کو بڑھانے والا ہے۔

علم حدیث کا ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اس کے ذریعہ سے قرآن کریم کے وہ بہت سے معارف جسے ایک عام انسان خود نہیں معلوم کر سکتا تھا بلکہ اعلیٰ درجہ کی روحانیت کے حصول کے بغیر ان پر اطلاع ہی نہیں ہو سکتی تھی رسول کریم ﷺ کے ذریعہ سے ظاہر کر دیئے گئے ہیں اور ہر ایک شخص ان سے فائدہ اٹھا کر قرآن پر تدبر کی طرف متوجہ ہو جاتا ہے۔..........غرض احادیث قرآن کریم کے دقیق مسائل کی وہ تفسیر بھی بیان کرتی ہیں جو رسول کریم ﷺ نے فرمائی ہے۔ اگر کوئی شخص یہ کہے کہ کیوں خود قرآن کریم نے اس مضمون کو اس طرز پر بیان نہ کر دیا۔ تو اس کا جواب یہ ہے کہ یہ اعتراض

قلت تدبر کا نتیجہ ہے کیونکہ اگر اس اعتراض کی روح کو صحیح تسلیم کر لیا جائے تو تفاوت مدارج اور حقیقت تدبر بالکل باطل ہو جائے۔ کئی لوگ اس قدر علم بھی نہیں رکھتے کہ ان معمولی باتوں کو سمجھ سکیں جن کو علوم ظاہری رکھنے والا آدمی بھی ادنیٰ تدبر سے سمجھ سکتا ہے لیکن جب وہ شخص ان اشخاص کو تفصیلاً سمجھاتا ہے تو وہ سمجھ لیتے ہیں تو کیا کہہ سکتے ہیں کہ کیوں اللہ تعالیٰ نے انہیں الفاظ میں قرآن کریم کو نہ اتارا جن میں صافی یا رازی نے اس مطلب کو ادا کیا ہے تاکہ سب لوگ سمجھ سکتے بیشک دوسرے انسانوں کو سمجھانے سے بعض مطالب تو حل ہو جاتے ہیں لیکن اس قدر وسعت مطالب میں نہیں رہتی جو قرآن کے الفاظ میں پائی جاتی ہے۔

غرض یہ کہ احادیث کے مجموعہ سے اسلام کی ترقی میں اور روحانیت کی زیادتی میں بہت مدد ملی ہے اور اس کے فوائد بہت سے ہیں جن میں سے چند اوپر بیان کئے گئے ہیں اور ان کے فوائد کا انکار سوائے جاہل یا متعصب انسان کے اور کوئی شخص نہیں کر سکتا اور جن لوگوں نے ان کو ضبط اور جمع کیا ہے وہ ہر بہی خواہ اسلام کے شکریہ اور دعا کے مستحق ہیں۔ جزاھم اللہ

(حق الیقین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 282 تا 286)

حقانیت حدیث کے لئے

تاریخی اسباب اور جدید تحقیق

حق تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ کو سورہ جمعہ میں معلم کتاب وحکمت کا عالی منصب بھی بخشا تھا جس کی کامیابی پر سنت اور حدیث دونوں شہادت دے رہے ہیں۔ احادیث کی حقانیت پر تصرف خداوندی سے جو اندرونی اور بیرونی اسباب تاریخی طور پر معرض ظہور میں آ چکے ہیں۔ جدید تحقیق کی رو سے اس کے بعض اہم نکات یہ ہیں:۔

اول: احادیث کی جمع وتدوین کے زمانہ میں بھی اکابر محدثین نے راویوں کے تعارف وتنقید کے لئے اسماء الرجال کا فن ایجاد کیا جو مذہبی دنیا میں ایک منفرد اور مثالی کارنامہ ہے۔ اس فن پر پچھلی صدیوں تک ریسرچ کا سلسلہ جاری رہا۔ چنانچہ سر ولیم میور (Sir William Muir، 1819ء-1905ء) جیسے مشہور مستشرق نے دیباچہ ''لائف آف محمد'' کے صفحہ 8 پر تسلیم کیا ہے کہ اس فن کی بدولت چالیس ہزار راویوں کے حالات زندگی ضبط ہوئے جو یقیناً مذہبی دنیا میں ایک بے نظیر ریکارڈ ہے۔ بحالیکہ الحاکم کی معلومات کے مطابق آنحضرت ﷺ کے ایک لاکھ چوبیس ہزار صحابہ میں سے صرف چار ہزار صحابہ وصحابیات نے روایات بیان فرمائی ہیں۔ (المدخل)

اسی طرح مشہور محقق اسپرینگر (Asprenger) لکھتے ہیں کہ کوئی قوم دنیا میں ایسی نہیں گزری نہ آج تک موجود ہے جس نے مسلمانوں کی طرح اسماء الرجال کا سا عظیم الشان فن ایجاد کیا جس کی بدولت آج پانچ لاکھ شخصیتوں کا حال معلوم ہو سکتا ہے۔

(انگریزی مقدمہ اصابہ مطبوعہ کلکتہ 1853ء بحوالہ پروفیسر عبد الصمد صارم الازہری۔ ناشر مکتبہ معین الادب اردو بازار لاہور۔ اشاعت 9 نومبر 1973ء)

دوم: بہت سی احادیث جو پیشگوئیوں پر مشتمل ہیں ہزاروں کی تعداد میں منصۂ شہود پر آ چکی ہیں۔ مجدد اسلام حضرت جلال الدین سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے الخصائص الکبریٰ میں جمع کر دی ہیں۔ جہاں تک عہد حاضر کا تعلق ہے حضرت امام الزمان مسیح موعود، حضرت کے خلفاء، جماعت احمدیہ کے اہل قلم بزرگوں کی تحریرات میں ان پر ایسی روشنی ڈالی گئی ہے کہ گویا دن ہی چڑھ گیا ہے۔ علم حدیث کے حیرت انگیز باب کا افتتاح ہونے کے بعد عرب وعجم کے محققین نے بھی اس سے وسیع پیمانہ پر اکتساب فیض کیا ہے۔ مصری عالم الحافظ ابو الفیض احمد بن محمد بن الصدیق الغماری نے اپنی کتاب ''مطابقۃ الاختراعات العصریہ بما اخبر بہ سید البریہ'' میں وہ تمام احادیث شائع کی ہیں جن میں عہد حاضر کی ایجادات کی واضح الفاظ میں نشاندہی کی گئی ہے۔ اس تعلق میں مہدی آخر الزماں سے متعلق چاند سورج گرہن کے آفاقی نشان اور احادیث میں بیان فرمودہ بہت سی علامات کا معرض وجود میں آنا کلام الرسول کے برحق ہونے پر مہر تصدیق ثبت کر دیتا ہے جس کے سامنے کسی کو دم مارنے کی مجال نہیں۔

سوم: آنحضرت ﷺ کی احادیث میں طبی سائنس کے متعلق ایسے ایسے انکشاف موجود ہیں جو تیرہ سو سال کے بعد عہد حاضر میں منظر عام پر آ رہے ہیں جن سے انسان ورطۂ حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ پاکستان میں بھی طب نبوی پر موجودہ سائنس کے نقطہ نگاہ سے متعدد کتب شائع ہو چکی ہیں۔ مثلاً طب نبوی اور جدید سائنس (جناب ڈاکٹر خالد غزنوی صدارتی انعام یافتہ) سنت نبوی اور جدید سائنس (حکیم محمد طارق چغتائی صاحب گولڈ میڈلسٹ) اسلام صحت اور جدید سائنسی تحقیقات (از جناب محمد انور بن اختر صاحب) علامہ طنطاوی کی تفسیر بھی ایک قابل قدر کوشش ہے۔

چہارم: کتب احادیث، تفاسیر اور تاریخ میں آنحضرت ﷺ کے معاہدات اور شاہان عرب وعجم کے نام مکاتیب کا متن موجود ہے۔ ان خطوط میں سے درج ذیل شخصیات کے نام مکاتیب دریافت ہو چکے ہیں اور ان کی تصاویر شائع شدہ ہیں:۔

مقوقس شاہ اسکندریہ ومصر۔ شاہ ایران خسرو۔ نجاشی بادشاہ حبشہ۔ منذر بن ساوی (گورنر بحرین)

(ملاحظہ ہو رسالہ ''خطوط مبارک'' مترجم مولوی محمد تقی عاصی صاحب مکتوبات نبوی مرتبہ ابوسید قادری، دربار نبوی کے معاہدے اور تبلیغی خطوط از محمد سلطان نظامی صاحب)

حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ان تاریخی مکاتیب کی عبارت قدیم اسلامی لٹریچر میں منقول خطوط کے مطابق ہے جو حدیث کی صداقت کی لاجواب اندرونی شہادت ہے۔

پنجم: پھول اور کانٹے کا چولی دامن کا ساتھ ہے۔ اسی طرح جمع وتدوین احادیث کی منظم مہم کے زمانہ ہی میں کئی کذابوں نے احادیث وضع کرنے کی سازشیں کیں۔ ایک زندیق نے ہزار حدیثیں اختراع کیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے نام پر جعلی روایات کا انبار لگ گیا (تدوین حدیث از مولوی سید مناظر احسن گیلانی) مصر کے ادارہ دار المعارف نے عرب محقق السید محمود ابوریہ کی کتاب ''اضواء علی السنۃ المحمدیہ'' شائع کی ہے۔ اس موضوع پر یہ نہایت معلومات افروز تصنیف ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ احادیث گھڑنے کی بدعت ظہور خوارج کے ساتھ شروع ہوئی جس میں مرور زمانہ کے ساتھ تیزی سے اضافہ ہوا اسی زمانہ میں اسلام لانے والی اقوام مسیحیات، اسرائیلیات اور زرتشت اور بدھ مت کے اثرات بھی ساتھ لے آئے اموی اور عباسی حکومتوں میں مخصوص نظریات کو مسلم معاشرہ میں جذب کرنے کا خیال بھی بہت سی جھوٹی حدیثوں کے پھیلانے کا موجب بنا۔ خصوصاً دمشق اس کا ایک بھاری مرکز بنا۔

خدا تعالیٰ جزاء بخشے اس دور کے قدیم عشاق حدیث کو جنہوں نے شب وروز کی زبردست تحقیق سے اس ناپاک سازش کو ناکام بنا دیا اور وضعی احادیث کو بے نقاب کر کے امت کو ایک ہولناک فتنہ کبریٰ سے نجات بخشی۔ ملت اسلامیہ کے احسان عظیم کو کبھی فراموش نہیں کیا جا سکتا۔ ان بلند پایہ شخصیات میں مجدد اسلام حضرت علامہ جلال الدین ابوبکر السیوطی (متوفی 911ھ) حضرت ملا علی القاری مجدد اہلسنت (متوفی 1014ھ) اور دور حاضر کے محمد ناصر الدین البانی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ موضوعات کے بارہ میں ان کی معرکہ آراء کتابوں کا نام یہ ہے۔

1۔ التعقبات علی الموضوعات
2۔ ذیل اللآلی المصنوعہ
3۔ الموضوعات الکبری
4۔ الاحادیث الضعیفہ والموضوعہ

یہ سب شاندار کتابیں پاکستان میں ''المکتبۃ الاثریہ'' سانگلہ ہل نے خاص اہتمام سے شائع کر دی ہیں۔

حضرت مصلح موعود کی

بصیرت افروز رہنمائی

اس تفصیل سے یہ حقیقت نمایاں ہو کر سامنے آ جاتی ہے کہ موضوع احادیث کے وجود کا بہانہ تلاش کر کے رسول اکرم ﷺ کی زبان مبارک سے نکلی ہوئی احادیث کو بھی حقارت اور بے دردی سے نظر انداز کر دینا ایسا ہی ہے جیسے کوئی شخص اصلی اور خالص موتیوں اور ہیروں کو محض اس لئے پھینک دے کہ وہ ریت کے صحرا میں بکھرے پڑے ہیں۔ یہی وہ نام نہاد ''روشن خیال'' اہل قلم ہیں جو یورپ وامریکہ کے نومسلم محققوں کے اقوال کو وحی ربانی سمجھ کر پیش کرتے ہیں۔

حضرت مصلح موعود نے اپنی محققانہ تالیف ''حق الیقین'' میں اس پہلو سے بھی بصیرت افروز رہنمائی فرمائی جو حرف آخر کی حیثیت رکھتی ہے۔ فرمایا:

''احادیث کے متعلق یہ امر سمجھ لینا ضروری ہے کہ وہ انسانی کوشش کا نتیجہ ہیں جو صحیح حدیث ہے وہ خدا کے رسول کا قول ہے اور جو غلط ہے اس کی غلطی انسانی علم کی کمی کے سبب سے ہے نہ حدیث کے جمع کرنے والوں نے اپنی کوششوں کو غلطی سے پاک قرار دیا ہے اور نہ وہ غلطی سے پاک کبھی قرار دی گئی ہیں پس اسی حیثیت سے ان پر تنقید کرنی چاہئے۔ کون سا کام انسان کا ہے جس میں غلطی نہیں ہوئی۔ پہلے زمانہ کے علوم کے بعض حصوں کو آج کی تحقیق نے باطل ثابت کر دیا ہے مگر اس سے ان علوم کے مدون کرنے والوں کی ذات پر کوئی حرف نہیں آتا۔ موجودہ طب خواہ یونانی ہو خواہ انگریزی اس طب سے ہزاروں گنے بڑھ کر ہے جو آج سے پہلے دنیا میں مروج تھی اور آئندہ زمانہ کی ترقیات موجودہ زمانہ کی طب کو بھی پیچھے چھوڑ جائیں گی مگر باوجود اس کے ان لوگوں کے احسان اور ان کی شان میں ہرگز شبہ نہیں کیا جائے گا جنہوں نے آج سے دو ہزار سال پہلے طب کو مدون کیا۔ جالینوس کی سینکڑوں غلطیاں ثابت ہو جائیں پھر بھی وہ جالینوس کا جالینوس ہی رہے گا اور ہر علم دوست انسان اس کے احسان اور اس کے علم کی قدر کرے گا کیونکہ سوال یہ نہیں ہے کہ جالینوس کیا جانتا تھا بلکہ سوال یہ ہے کہ جالینوس نے علم میں کس قدر زیادتی کی اور آئندہ علوم کی ترقی میں کس قدر مدد کی۔ اگر اس کی سو بات غلط ثابت ہو جائے تو ہو جائے مگر اس میں کیا شبہ ہے کہ اس نے بعض باتیں ایسی دریافت کیں کہ وہ آئندہ علوم کی ترقی کے لئے بنیاد ہو گئیں پچھلی تحقیق بیشک اس کی تحقیق سے بڑھ کر ہے مگر اس کی تحقیق نہ ہوتی تو یہ بعد کی تحقیق بھی نہ ہوتی۔ سقراط اپنے علم الاخلاق کے سبب اور افلاطون اپنے فلسفہ کے سبب سے ہمیشہ یاد رکھے جاویں گے گو علم الاخلاق اور فلسفہ کس قدر ہی ترقی کیوں نہ کر جائیں اور نئی تحقیق ان کی تحقیقاتوں میں ہزاروں غلطیاں کیوں نہ ثابت کر دے کسی انسان پرستی کے سبب سے نہیں بلکہ اس سبب سے کہ ان کا دماغ دوسروں کے لئے تحریک کا موجب بنا اور انہوں نے ایک ایسی بنیاد رکھی جس پر اور عمارتیں تیار ہوئیں۔ ایک تاریخی کتاب کا مصنف جو سالہا سال کی عرق ریزی کے بعد ان واقعات کو جو پراگندہ طور پر ہزاروں دماغوں میں مخفی تھے یکجا اور ترتیب وار جمع کر کے ہر انسان کی پہنچ میں لے آتا ہے محض اس وجہ سے کہ اس کی تحقیق میں بعض غلطیاں رہ گئی ہیں اس شخص کی نسبت حقیر نہیں قرار دیا جا سکتا جس نے واقعات نہیں جمع کئے بلکہ مصنف کی کتاب کے کسی ایک واقع میں غلطی نکال دی ہے کیونکہ مصنف نے اگر بشریت کے ماتحت کوئی غلطی کر دی ہے تو اس نے ہزاروں جدید باتیں بھی تو ہمیں بتائی ہیں جو ہمیں پہلے معلوم نہ تھیں پھر کیا اس کی اس محنت کو ہم نظر انداز کر دیں گے اور اس کی غلطی کو جو محض بشریت سے واقع ہو گئی ہے اور جس قسم کی غلطیاں اگر ہم اس کام کو کرتے جو اس نے کیا ہے اور

اس زمانہ میں کرتے جس میں اس نے وہ کام کیا ہے خود ہم سے نہ صرف یہ کہ واقع ہوتیں بلکہ شائد اس سے کئی گنے زیادہ واقع ہو جاتیں اس قدر بڑھا بڑھا کر بیان کریں گے کہ اس کی ساری محنت پر پانی پھیر دیں گے یقیناً اگر ہم شرافت طبع کا کوئی حصہ اپنے اندر رکھتے ہیں تو ایسا ہرگز نہیں کریں گے۔

اسی وقت کسی کے کام پر اس کو ملامت کی جاتی ہے جبکہ اس کا کام بجائے مفید معلومات کا موجب ہونے کے بجائے ترقی کی طرف لوگوں کا قدم اٹھانے کے لوگوں کے تباہ ہو جانے کا موجب ہوا ہو اور اسی وقت ہم کسی کی غلطی پر لعنت وملامت کرنے کے حقدار ہوتے ہیں جبکہ اس نے جان بوجھ کر لوگوں کو دھوکا دینے کی کوشش کی ہو یا ایک ایسی غلطی میں لوگوں کو ڈالا ہو جو اس زمانہ کی حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے معمولی کوشش اور سعی سے دور ہو سکتی تھی یا جبکہ وہ کسی ایسے امر کو جس میں غلطی کا احتمال ہو سکتا تھا اپنے زیر اثر لوگوں کے سامنے یہ کہہ کر پیش کرتا ہے کہ اس میں غلطی کا احتمال ہی بالکل ناممکن ہے اور یہ ایسا ہی غلطی سے پاک ہے جیسے کہ الہام الٰہی سے بتائی ہوئی تعلیم۔ ایسے شخص پر اس لئے ملامت کی جاتی ہے کہ وہ لوگوں کو علم سے محروم کرتا ہے لیکن محدثین نے ایسی کون سی بات کی ہے جس پر ان کو اس قدر گالیاں دی جائیں۔ کیا ان لوگوں کی محنت سے ہزاروں قسم کی بدعات کا قلع قمع نہیں ہوا۔ کیا رسول کریم ﷺ کے اخلاقی وعظوں کا ایک ذخیرہ انہوں نے جمع نہیں کر دیا۔ کیا سنت کی حفاظت کا کام انہوں نے نہیں کیا۔ کیا علوم قرآنیہ کی ترویج اور رسول کریم ﷺ کے فہم القرآن کی اشاعت میں انہوں نے مدد نہیں دی؟ کیا ایک اعلیٰ درجہ کی اسلامی تاریخ جس میں عام تاریخی تحقیقات سے بہت زیادہ محنت کے ساتھ حالات جمع کئے گئے ہیں اور جس میں تاریخ سے بڑھ کر یہ جدت ہے کہ بجائے اپنی الفاظ کے خود راوی کے الفاظ یا متکلم کے الفاظ کو بیان کرنے کی حیرت انگیز حد تک کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ انہوں نے تیار نہیں کر دی؟ پھر اس بے نظیر کوشش کے صلہ میں کیا ان کو وہی انعام ملنا چاہئے جو مصنف کتاب نے ان کو دینا چاہا ہے۔ اور جس عطیہ پر صداقت اور احسان شناسی بآواز بلند عطائے تو بلقائے تو کے مقولہ سے اسے مخاطب کر رہی ہیں۔

وہ کون سا علم تھا جسے علم حدیث کے رواج سے نقصان پہنچا۔ یا وہ کون سی تحقیق تھی جو اس علم کی ایجاد کے بعد رک گئی اگر اس علم سے کوئی نقصان لوگوں کو پہنچا ہے تو اور کون سا علم ہے جس کا غلط استعمال لوگ نہیں کر لیتے۔ اگر علم حدیث کو بعض لوگوں نے تدبر فی القرآن میں روک بنا لیا ہے تو بعض دوسروں نے تدبر فی القرآن کو فہم رسول پر اپنے فہموں کو مقدم کرنے کا مترادف بنا دیا ہے۔ پس لوگوں کے غلط استعمال سے ان ہزاروں فوائد پر پردہ نہیں ڈالا جا سکتا جو اس علم کے ذریعہ سے حاصل کئے جا سکتے ہیں اور جو فوائد کہ اہل علم لوگوں نے ہمیشہ حاصل کئے ہیں اور جن کو وہ حاصل کر رہے ہیں۔

باوجود موضوعات کے ایک انبار کے صحیح روایات کا ایک ایسا مجموعہ موجود ہو گیا ہے جس میں ہزاروں درر بے بہا ملتے ہیں بیشک ان میں کانٹے بھی ہیں لیکن کانٹوں کی موجودگی سے گلاب کے پھول کی قدر میں کمی نہیں آجاتی۔ کون کہتا ہے کہ تم کانٹے اپنے جسم میں چبھو لو۔

باغبان نے گلاب کا درخت لگایا ہے اس میں کانٹے ضرور لگیں گے تم اس میں سے پھول چنو اور ان کو استعمال کرو۔ روایتیں جمع کرنے والوں نے روایات جمع کر دی ہیں ان کی تحقیقات میں تین وجوہ سے صداقت سے دور روایات شامل ہو سکتی ہیں۔

یا تو اس وجہ سے کہ ان کی تحقیقات ناقص رہ گئی اور ایک جھوٹا سچا بن کر ان کو کوئی بات بتا گیا۔

2۔ یا اس طرح کہ انہوں نے بھی دیانتداری سے کام لیا اور دوسرے نے بھی لیکن بشریت کے اثر سے غلط فہمی کے ماتحت کوئی بات اس طرح بیان کی گئی جس طرح پہلے راوی نے بیان نہ کی تھی یا جس طرح اصل واقعہ نہ ہوا تھا۔

3۔ یا یہ کہ انہوں نے اس خیال سے ان روایتوں کو نقل کر دیا جو ان کے نزدیک بھی کمزور تھیں تا دونوں قسم کے خیالات کو پہنچا دیں تا کہ لوگوں میں تحقیق اور تدقیق کا ملکہ پیدا ہو اور تا کہ وہ لوگوں کے دلوں پر اپنے خیالات کے جبریہ عکس ڈالنے کے مرتکب نہ ہوں۔ اول الذکر سے پوری طرح بچ جانا تو انسانی طاقت سے بالکل بالا ہے اور آخر الذکر سے اگر بعض نقصانات بھی پہنچ جاتے ہیں تو اس کے بعض عظیم الشان فوائد سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا۔ قرآن کریم میں جن منافقوں کی خبر دی جاتی ہے ان کی شرارتوں کا نقشہ ہمارے دلوں پر کب جم سکتا تھا اگر ان کی مشہور کردہ روایات کا ایک سلسلہ ہم تک نہ پہنچ جاتا۔ ان کی روایتوں کا بقیہ بھی ہمیں الفاظ قرآنیہ کی حقیقت اور اس رحم اور صبر کا پتہ دیتا ہے جس سے خدا اور رسول نے منافقوں کے متعلق کام لیا۔

غرض بعض روایات کی غلطی سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ وہ کام ہی عبث تھا اور نہ محدثین کی خدمت اسلام میں کوئی شبہ لاحق ہوتا ہے اور نہ ان کی شان میں کوئی کمی آتی ہے۔ انہوں نے فوق العادت محنت سے رسول کریم ﷺ کی مجلس کے نقشہ کو ہمارے لئے محفوظ کر دیا ہے اور اگر ہم میں سے کوئی ان کی بشری غلطیوں سے ٹھوکر کھاتا ہے تو یہ اس کی بدقسمتی ہے۔ اگر وہ اس قسم کی غلطیوں سے ڈر کر اس کام کو چھوڑ دیتے تو یقیناً اللہ تعالیٰ کے حضور میں مجرم ہوتے اور ان سے پوچھا جاتا کہ کیوں انہوں نے ایک مفید علم کو زندہ گاڑ دیا۔

(حق الیقین۔ انوار العلوم جلد 9 ص 286)

سیدنا محمود المصلح الموعود نے اس جامع مانع اقتباس میں سمندر کو کوزے میں بند کر دیا ہے۔ اس کتاب کی اشاعت پر کم وبیش 80 سال کا طویل عرصہ گزر رہا ہے۔ اس کے دوران دفاع حدیث میں برصغیر کے مختلف مسالک کی طرف سے خاصہ لٹریچر چھپ چکا ہے۔ **اگر کوئی غیر جانبدار مفکر ودانشور حضرت مصلح موعود کی بصیرت افروز تحریر کو ایک پلڑہ میں اور شائع شدہ لٹریچر دوسرے پلڑے میں رکھے تو انشاءاللہ حضرت مصلح موعود کی رقم فرمودہ تحریر ہی بھاری رہے گی۔**

اک وقت آئے گا کہ کہیں گے تمام لوگ
ملت کے اس فدائی پہ رحمت خدا کرے

حکیم محمود احمد طالب صاحب

شہد ایک اعلیٰ اور مقوی غذا

شہد کو قرآن مجید میں شفاء للناس یعنی بنی نوع انسان کے لئے شفا قرار دیا گیا ہے۔ جو بچوں بوڑھوں اور بیماروں کے لئے یکساں مفید ہے شہد کی رنگت، خوشبو اور ذائقہ کا انحصار ان پھولوں پر ہوتا ہے۔ جن سے مکھیوں نے جو ہر اکٹھا کیا ہو ایک سو گرام شہد میں 304 حرارے پائے جاتے ہیں اور اس کی کثافت یعنی گاڑھے پن کا انحصار اس میں موجود پانی کی مقدار پر ہوتا ہے جس کا عام تناسب 14 سے 24 ہوتا ہے سردیوں میں اکثر شہد جم جاتا ہے اس کی انگوری شکر گلوکوز سردی کے اثر سے جلد منجمد ہو جاتی ہے اس کے ساتھ ہی پھلوں کی شکر بھی جم جاتی ہے گنے کی سوکروز (Sucrose) آہستہ آہستہ خامرہ کے اثر سے سادہ چینی میں تبدیل ہوتی رہتی ہے چنانچہ جب گنے کی چینی تبدیل ہو کر انگوری شکر بن جائے تو لازمی طور پر شہد جمتا ہے۔

شہد میں کاربو ہائیڈریٹ 79 فیصد ہوتا ہے شہد میں موجود شکر دراصل گلوکوز، فرکٹوز اور سوکروز ہے گلوکوز تمام طرح کی شوگر میں سب سے سادہ اور بآسانی حل ہونے والی تصور کی جاتی ہے یہ گلوکوز جانوروں، پھلوں اور سبزیوں سے حاصل ہوتی ہے جس میں توانائی بحال کرنے کا کام دیتی ہے فرکٹوز جسے لیوولوز (Levulose) بھی کہا جاتا ہے جسم میں خلیوں کے بنانے کا کام کرتی ہے۔ سوکروز، گلوکوز اور فرکٹوز کا مکسچر تصور کی جاتی ہے۔ شہد میں خاص کر لیوولوز (Levulose) ایک عنصر Dextrin موجود ہوتا ہے جو شہد کو قابل ہضم بناتا ہے اور جسم میں جلد سرایت کر کے براہ راست خون میں جذب ہو جاتی ہے اور فوری توانائی کا ایک تیز ذریعہ فراہم کرتی ہے جدید تحقیق کے مطابق شہد میں 22. امینو ایسڈ 28. منرل 11. انزائمز 14. فیٹی ایسڈ اور 11 مختلف کاربو ہائیڈریٹ ہوتے ہیں البتہ شہد کو 150 ڈگری فارن ہائٹ تک گرم کرنے سے ان میں سے کئی اجزاء ضائع ہو جاتے ہیں جبکہ کمرشل بنیادوں پر پیکنگ کے لئے شہد کو گرم کرنا پڑتا ہے شہد میں ڈیکسٹرن کی موجودگی سے یہ بآسانی ہضم ہو جاتا ہے اور خون میں جلدی جذب ہو کر فوری توانائی اور طاقت مہیا کرتا ہے رومن طبی ماہر گیلن کے مطابق شہد ہر بیماری کی دوا ہے جبکہ طب اسلامی میں شہد سے ہر بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔ طبی ماہرین کے مطابق شہد دل کی بیماریوں سانس کی تکلیف خصوصاً الرجی کھانسی نزلہ زکام، خشک کھانسی، نیند کی کمی، خون کی کمی، منہ کے چھالوں، دانتوں سے خون، مسوڑھوں کی سوزش اور نظر کی کمزوری کے لئے مفید ہے۔

مختلف تجربات سے یہ بات دریافت ہوئی ہے کہ سٹور میں عام درجہ حرارت پر ایچ۔ ایم۔ ایف کی مقدار بڑھ جاتی ہے جبکہ زیادہ ٹھنڈی جگہ سٹور کرنے کی صورت میں اس مرکب کے بننے کا عمل رک جاتا ہے اس کی موجودگی شہد میں شفاء کے سسٹم کو بری طرح متاثر کرتی ہے جرمنی میں شہد کے مقررہ معیار کے مطابق 40 ملی گرام ایچ، ایم، ایف فی کلو گرام سے زائد ہونے کی صورت میں شہد کو خالص نہیں سمجھا جاتا ہے لیکن شہد کے یورپی معیار کے مطابق ایچ، ایم، ایف 40 حصے فی ملین سے زیادہ نہیں ہونی چاہئے اس وقت دنیا میں جتنا شہد ہوتا ہے اس کا 90 فیصد حصہ شہد کی شکل میں بطور خوراک براہ راست ہی استعمال کیا جاتا ہے 10 فیصد دوسری مصنوعات میں ایک جزو کی حیثیت سے شامل کر کے استعمال ہوتا ہے اس طرح دنیا میں تقریباً دو سو ٹن سے زائد شہد استعمال ہوتا ہے مغربی ممالک میں گزشتہ ستر سال سے شہد کی حیاتیاتی خصوصیات کا سائنسی بنیادوں پر مطالعہ کیا گیا ہے جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ شہد میں چند نظام اینٹی بائیوٹک سرگرمیوں کے ذمہ دار ہیں یہ نظام انفرادی یا اجتماعی طور پر حملہ آور جراثیم کے وجود یا افزائش کو ختم کر دیتے ہیں۔

ایشیا کا سب سے پرانا اخبار

ایشیا کا سب سے پرانا اور قدیم اخبار ''بمبئی سماچار'' ہے۔ گجراتی زبان کا یہ مشہور اخبار 1822ء میں ایک پارسی تاجر ''فاردو جی مارزبان'' نے ہفت روزہ کی شکل میں جاری کیا تھا جسے بعد ازاں روزنامہ کر دیا گیا۔ اس میں ابتدائی طور پر جہازوں کی آمد و رفت کی تفصیل فراہم کی جاتی تھی۔ آج کل اس اخبار کی اشاعت ڈیڑھ لاکھ یومیہ ہے اور یہ گجراتی زبان بولنے والے تاجروں میں بے حد مقبول ہے۔

ماخوذ

رمضان میں تیل سے بھرپور غذاؤں کے استعمال میں احتیاط کریں

رمضان المبارک کا مہینہ آتے ہی کھانے پکانے کی اشیاء کی اقسام میں بھی تنوع آ جاتا ہے، گھر ہو یا بازار، ہوٹل ہو یا عام گلی کوچے ہر جگہ کوئی نہ کوئی کھانے کی شے نظر آتی ہے، ان تمام کھانے کی اشیاء میں تلی ہوئی اشیاء کا تناسب ذرا زیادہ ہوتا ہے۔ ہمارے یہاں یہ روایت آج کی نہیں بلکہ سالوں پرانی ہے کہ ہر شخص کی بھوک کے وقت یہی خواہش ہوتی ہے کہ اس کے سامنے کوئی تیل یا گھی کی تیار شدہ مرغن غذا آئے تاکہ اس کی احتیاج پوری ہو سکے، بھوک کے اوقات میں بالخصوص مشرق میں بہت کم لوگ ایسے ہیں، جو سادہ یا ابلی ہوئی اشیاء کھانا پسند کرتے ہیں۔ رمضان المبارک کے مہینے میں تلی ہوئی اشیاء کا تناسب سال کے دیگر مہینوں کی نسبت بالخصوص بڑھ جاتا ہے۔ وہ پکوڑے ہوں یا دہی بڑے، نمک پارے ہوں یا سموسے، رول ہوں یا دیگر نمکو کسی نہ کسی صورت تیل سے ہی تیار کی جاتی ہیں۔ ایسے میں یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم اس کے فوائد کے ساتھ ساتھ نقصانات سے مستفید نہ ہوں لیکن ان سے پہلے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ آخر یہ روایت کیسے شروع ہوئی۔

تاریخ کے اوراق پلٹنے پر پتہ چلتا ہے کہ انسان قدیم زمانے سے ہی کھانا پکانے کے لئے کسی نہ کسی تیل کا استعمال کرتا تھا۔ شروع میں یہ تیل ''تلوں'' سے حاصل کیا جاتا تھا، بعدازاں مختلف معدنیات، سبزیوں اور پھلوں سے بھی تیل نکالا جانے لگا۔ لفظ تیل دراصل ''تل'' سے ہی زبان زدعام ہوا جو سنسکرت زبان کا لفظ ہے۔ اگر ہم اپنی غذاؤں کا جائزہ لیں تو پتا چلتا ہے کہ ہماری غذا میں چکنائی اور تیل کیمیائی اعتبار سے دو طرح کے شامل کئے جاتے ہیں۔

1۔ معمور (سیچوریٹڈ یا سیر شدہ)

2۔ غیر معمور (اَن سیچوریٹڈ یا غیر سیر شدہ)

ہم میں سے بیشتر افراد بغیر سوچے سمجھے ان تیلوں کا استعمال کرتے ہیں بالخصوص رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی ان کے استعمال میں اس طرح اضافہ ہوتا ہے کہ گویا پورا ملک تیل کا دشمن نظر آتا ہے۔ ہمارے یہاں یہ روایت چند صدیوں سے زور پکڑ چکی ہے کہ کھانے یا طعام یا پھر افطاری یا سحری کا انتظام کچھ اس طرح کیا جائے کہ گویا کسی ضیافت کا گمان ہو۔ ایسے میں ہم اپنی صحت کے تقاضوں کو پس پشت ڈال کر خوب بد پرہیزیاں کرتے دکھائی دیتے ہیں۔ ایسے میں ہمارے لئے یہ جاننا زیادہ ضروری ہوگیا ہے کہ آخر جس چیز کو ہم اتنی رغبت سے استعمال کر رہے ہیں، دراصل اس کی اصل حقیقت کیا ہے؟

ہمارے یہاں بعض خاندانوں میں کھانا پکانے کے لئے ٹھوس چکنائیوں یا چربیوں مثلاً گھی، مکھن، ملائی یا پنیر کا استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تمام چکنائیاں معمور سیچوریٹڈ ہیں۔ ترکاریوں کے بیجوں سے حاصل ہونے والے تیل 'غیر معمور' جن کا استعمال دل کے امراض کے بڑھنے کے باعث اب بیشتر گھروں میں کیا جانے لگا ہے۔ ان تیلوں میں مکئی، تل، سورج مکھی، سویابین اور زیتون کے تیل سرفہرست ہیں۔ رمضان المبارک کے مہینے میں زیادہ تر گھروں میں ٹھوس چکنائیوں کی بجائے غیر معمور چکنائی یعنی تیلوں کا استعمال زیادہ کیا جاتا ہے، جس کی وجہ عارضہ قلب کی بڑھتی ہوئی بیماریوں کے علاوہ مختلف جلدی اثرات (سائیڈ ایفکٹ) ہی ہیں۔

ہمارے یہاں گھی یا تیل سے تیارہ شدہ کھانوں میں دلچسپی کیوں زیادہ ہے؟ اس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ یہ اشیاء تھوڑی مقدار میں بھی استعمال کی جائیں، تو کافی دیر تک بھوک کی احتیاج کو پنپنے نہیں دیتیں، دوسرا یہ کہ مختلف بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرنے اور جراثیم کے حملے کو ناقص بنانے میں ان چکنائیوں کا ہاتھ ہوتا ہے لیکن جیسے کہا جاتا ہے کہ کوئی بھی چیز اگر اضافی تعداد میں استعمال کی جائے، تو وہ فائدہ کے بجائے نقصان پہنچاتی ہے، مثال کے طور پر جس طرح زیادہ درجہ حرارت، زیادہ پانی، زیادہ نیند، زیادہ کام ہمیں جسمانی و ذہنی طور پر متاثر کرتا ہے، اسی طرح زیادہ کھانا بالخصوص تیل یا گھی کا زائد استعمال بھی ہمارے جسم کو کولیسٹرول کی مقدار کو اعتدال سے اضافے کی جانب گامزن کر دیتا ہے، جس سے ہمارے مدافعاتی نظام کارہ آمد ہونے کی بجائے ناکارہ ہونے لگتے ہیں۔ بعض غذاؤں میں کولیسٹرول کی مقدار زیادہ ہوتی ہے مثلاً انڈا، جگر، گردے، مغز، شیل فش وغیرہ لیکن آپ کو یہ جان کر حیرت ہوگی کہ ان غذاؤں کے استعمال سے ہمارے جسم میں کولیسٹرول کا اتنا اضافہ نہیں ہوتا کہ جتنا معمور چکنائیوں کے استعمال سے ہوتا ہے کیونکہ معمور چکنائیاں جگر کو زائد کولیسٹرول کے تیار کرنے پر آمادہ کرتی ہیں، لیکن اس کا مطلب یہ بھی نہیں کہ چکنائیوں کا استعمال بالکل ترک کر دیا جائے کیونکہ اس کی ہمارے جسم کو بے حد ضرورت ہے۔ اس کے باعث ہمارے جسم میں وٹامن 'اے' ڈی اور کے، شامل ہوتا ہے۔ یہ توانائی کے لئے ضروری عناصر ہیں، جن کی موجودگی متوازن غذا کے لئے لازمی ہے۔

دونوں طرح کی چکنائی (نباتاتی اور حیوانی) کھلی فضا میں اگر چھوڑ دی جائیں، تو یہ خراب ہو جاتی ہیں۔ ان کا ذائقہ اور بو دونوں ناگوار ہو کر طبیعت وصحت پر گراں گزرتی ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ چکنائی اپنے اجزاء میں تقسیم ہو کر فیٹی ایسڈ میں کیمیائی تبدیلیوں کا باعث بنتی ہے۔ لہٰذا ان کی حفاظت کے لئے احتیاط انتہائی ضروری ہے۔ یہاں ہم اپنے قارئین کے لئے تیل کی حفاظت کے لئے چند احتیاطی تدابیر کا ذکر کر رہے ہیں، جو یقیناً آپ کے لئے کارآمد ثابت ہوگی۔

مناسب احتیاطیں

☆ اگر زیادہ مقدار میں تیل خریدا گیا ہو، تو اسے گہرے رنگ کی بوتلوں میں محفوظ کیجئے۔ کیونکہ ہلکے رنگ کی بوتلوں (شفاف شیشے اور پلاسٹک کی بوتلیں) تک روشنی اور حرارت بآسانی پہنچتی ہے، جو جلد ہی انہیں خراب کرنے کا باعث بنتی ہے۔ اگر یہ تیل شفاف بوتلوں میں دستیاب ہے، تو اس کے گرد گہرے رنگ کا کپڑا یا کاغذ لپیٹ دیں اور انہیں استعمال کرنے کے بعد بوتل کا ڈھکن اچھی طرح بند کر دیں تاکہ ہوا اندر داخل ہو کر اس کے معیار پر اثر انداز نہ ہو۔

☆ تیل تھوڑی مقدار میں خریدنے سے اس کے خراب ہونے کا احتمال نہیں ہوتا۔ زیادہ سے زیادہ ایک یا دو ماہ کے تیل خریدنے سے اسے محفوظ رکھنا بھی آسان ہے۔

☆ تیل کو ہمیشہ صاف اور تاریک جگہ پر رکھا جائے۔

☆ غیر صاف شدہ تیل حرارت کا سامنا کرنے پر جلد خراب ہو جاتے ہیں اور انہیں ریفریجریٹر میں رکھنے کی ضرورت پڑتی ہے بالخصوص سورج مکھی، مکئی وغیرہ میں لینولیٹک ایسڈ کی موجودگی کے باعث اس بات کا زیادہ احتمال ہوتا ہے۔

☆ اگر بوتل پر صرف نباتاتی تیل (ویجی ٹیبل آئل) لکھا ہے، تو یہ جاننے کی کوشش کیجئے کہ آخر یہ تیل کن اجزاء پر مشتمل ہے۔ بعض ادارے سستے قسم کے تیل مثلاً بنولے کا تیل بھر کر دھوکہ دہی کے مرتکب ہوتے ہیں۔

☆ ہائیڈروجینیٹڈ تیل، خون میں ایل ڈی ایل (خراب) کولیسٹرول کی مقدار بڑھاتا ہے اور ایچ ڈی ایل (اچھی) کولیسٹرول کی مقدار کم کر دیتا ہے۔ مونو اَن سیچوریٹڈ تیل مثلاً زیتون، کنولا صرف خراب کولیسٹرول کی مقدار کم کرتا ہے۔

☆ تیل چاہے جتنا اچھا ہو، اسے بوتل سے انڈیل کر کھانے میں نہ ڈالیے بلکہ ہمیشہ مناسب مقدار میں چمچے سے اس کا استعمال کیجئے۔

کھانا پکاتے یا تلتے ہوئے احتیاط

☆ کھانا پکاتے ہوئے نان اسٹک پین کا استعمال کریں، گوشت یا کوئی بھی شے تلتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ چار افراد کے لئے ایک بڑا چمچہ تیل کافی ہے اور اگر کھانے کی اشیاء کو ڈیپ فرائی کرنا ہے، تو اسے زیادہ پکانے کی بجائے جلد نکال لیجئے۔

☆ نیم غیر معمور چکنائی (مونو اَن سیچوریٹڈ فیٹ) دل اور شریانوں کے لئے مفید ہیں مثلاً زیتون یا کنولے کا تیل وغیرہ۔ اس لئے جن گھرانوں میں دل کے مریض ہیں، تو وہ زیتون یا کنولے کا استعمال کریں۔

☆ اگر آپ کو تیل کی خوشبو پسند ہے تو تل، مونگ پھلی اور اخروٹ کا تیل مناسب ہوگا اور ان کا استعمال کھانوں کی بجائے سلاد میں زیادہ بہتر ہوگا کیونکہ یہ تیل زیادہ حرارت برداشت نہیں کر سکتے، اس لئے جل جاتے ہیں۔

☆ مکئی اور سورج مکھی کے تیلوں میں کثیر غیر معمور (پولی ان سیچوریٹڈ) چکنائی زیادہ ہوتی ہیں، اس لئے ان کا استعمال احتیاط سے کریں۔

☆ اپنی غذا میں اومیگا 3 فیٹی ایسڈ کو بڑھانے کے لئے اخروٹ کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ یہ تیل چکنی مچھلیوں مثلاً سالمن، ٹراؤٹ اور ماکریل میں زیادہ پایا جاتا ہے اور دل کے امراض کے لئے مفید ہے۔

☆ اگر تلنے کے لئے تیل کا استعمال کیا جاتا ہے، تو سویابین یا مکئی کا تیل استعمال کریں کیونکہ یہ زیادہ درجہ حرارت پر جلتے نہیں ہیں۔

☆ غیر صاف شدہ تیلوں کی غذائیت اور خوشبو برقرار رکھنے کے لئے انہیں خاص طریقے سے پکایا جاتا ہے۔ فرائی پین میں ایک چوتھائی پیالی پانی ڈال کر گرم کریں، جب وہ ابلنے لگے، تب اس میں غذا شامل کر کے پکایئے، آخر میں تیل شامل کر لیجئے۔

چکنائی کا استعمال صحت کے لئے ضروری ہے لیکن وہیں اس کی زیادتی صحت کو مختلف بیماریوں کا شکار بھی کر دیتی ہے۔ رمضان المبارک کے مہینے میں اس کا استعمال چونکہ زیادہ کیا جاتا ہے، اس لئے دیگر مہینوں کی نسبت زیادہ احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لئے تلی ہوئی اشیاء کی نسبت پھلوں اور سبزیوں پر زیادہ زور دیا جائے، تو زیادہ بہتر ہوگا، اس کے علاوہ افطاری میں ایک سے زائد تیل سے بھرپور غذا کا استعمال نہ کیا جائے، تاکہ اس مہینے کے فضائل سے نہ صرف بہتر طور پر آپ مستفید ہو سکیں اور مستقبل میں بھی مکمل طور پر ان سے اجتناب نہ کرنا پڑے۔

(ماہنامہ رابطہ اکتوبر 2004ء)

اپنے بچوں کی طرح حسن سلوک

مکرم محمود احمد صاحب بنگالی تحریر کرتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ حضرت سیدہ منصورہ بیگم نے مجھے کچھ چیزیں دیں۔ مجھے صحیح طرح یاد نہیں کہ پیسٹری، کیک یا مٹھائی کا پورا ڈبہ تھا اور کسی نے نہیں کھولا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے دیکھ کر فرمایا کہ مجھے بھی تو چکھنے دو۔ بعد میں فرمانے لگے کہ اصل میں تو تعلق ہوتا ہے۔ میں میٹھا وغیرہ کم کھاتا ہوں ڈبہ میں سے مٹھائی صرف اس لئے چکھی ہے کہ میں اپنے گھر کے بچوں کے ساتھ جس طرح کا سلوک کرتا ہوں وہی تم لوگوں سے کرتا ہوں تاکہ تمہیں احساس نہ ہو کہ تم گھر سے دور ہو اور والدین کی شفقت کی کمی شدت سے محسوس نہ ہو۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر 15، 16)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 62795 میں سلمان احمد

ولد نذیر احمد قوم سندھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولیکی ضلع گجرات بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موبائل مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلمان احمد گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 فضل احمد ولد اللہ داد

مسل نمبر 62796 میں شاہد جاوید تھہیم

ولد حامد جاوید تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 194 ر۔ب لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شاہد جاوید تھہیم گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم گواہ شد نمبر 2 فہد جاوید تھہیم ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم

مسل نمبر 62797 میں وحید احمد تھہیم

ولد سعید احمد محمود تھہیم قوم تھہیم (جٹ) پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-2-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم (اندازاً از جیب خرچ) -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وحید احمد تھہیم گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم گواہ شد نمبر 2 فہید جاوید تھہیم

مسل نمبر 62798 میں زاہد مسعود تھہیم

ولد چوہدری حامد جاوید تھہیم قوم تھہیم جٹ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاٹھیانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زاہد مسعود تھہیم گواہ شد نمبر 1 طارق منصور تھہیم گواہ شد نمبر 2 وحید احمد تھہیم

مسل نمبر 62799 میں شریفاں بی بی

بیوہ محمد رفیق مرحوم قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 565 گ۔ب ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی ایک کنال مالیتی -/75000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شریفاں بی بی گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد ولد محمد دین مرحوم گواہ شد نمبر 2 عارف رفیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 62800 میں طاہرہ صدیقہ

بیوہ نور محمد ظفر مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خان ولد شمشاد احمد خان گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود ظفر ولد نور محمد ظفر مرحوم

مسل نمبر 62801 میں عائشہ صدیقہ

بیوہ شمشاد احمد خان مرحوم قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 70 گرام مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ 2۔ نقد رقم -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت منافع سیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد خان ولد شمشاد احمد خان گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 62802 میں طاہرہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی اندازاً -/102000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طاہرہ شکیل گواہ شد نمبر 1 رب نواز عاصم ولد محمد بخش گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 62803 میں درثمین

بنت محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ درثمین گواہ شد نمبر 1 محمد لطیف شاہد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد اشرف ناصر وصیت نمبر 41973

مسل نمبر 62804 میں مسرت جہاں بیگم

زوجہ نثار احمد قریشی قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 2006ء ساکن اسلام آباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 06-3-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ پلاٹ برقبہ 80 گز واقع نصرت بھٹو کالونی مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مسرت جہاں بیگم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود وصیت نمبر 33471 گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد وصیت نمبر 30579

مسل نمبر 62805 میں سید ظہیر احمد شاہ

ولد سید عبدالجلیل شاہ قوم سید پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید ظہیر احمد شاہ گواہ شد نمبر 1 سید عبدالجلیل شاہ گواہ والد موصی شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62806 میں سیدہ نصیرہ بیگم

زوجہ سید عبدالجلیل شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 69 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/500 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 46 گرام مالیتی -/55200 روپے۔ 3۔ زیر تعمیر رہائشی مکان میں 1/16 حصہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سیدہ نصیرہ بیگم گواہ شد نمبر 1 سید عبدالجلیل شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62807 میں خالدہ ظہیر

زوجہ سید ظہیر احمد شاہ قوم سدھو پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میر پور خاص بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/36000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 80 گرام مالیتی -/96000 روپے۔ 3۔ ترکہ والد مرحوم (قابل تقسیم) میں سے ملنے والا شرعی حصہ اندازاً مالیتی -/175000 روپے بنتی ہے۔ ورثاء میں والدہ ہم تین بہنیں چھ بھائی ہیں اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ ظہیر گواہ شد نمبر 1 سید ظہیر احمد شاہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد ارائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 62808 میں بشیر احمد علوی

ولد محمد عبداللہ علوی مرحوم قوم علوی پیشہ زمیندارہ عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی دیھ لوٹھی 30/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے۔ 2۔ زرعی زمین دیھ 74 نصرت 6/ ایکڑ مالیتی اندازاً -/1800000 روپے۔ 3۔ پلاٹ واقع دوڑ برقبہ 1500 مربع فٹ اندازاً مالیتی -/100000 روپے۔ 4۔ مکان واقع غریب آباد مالیتی اندازاً -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/52800+12000 روپے سالانہ بصورت زرعی زمین آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشیر احمد علوی گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 62809 میں نذیراں بیگم

زوجہ بشیر احمد علوی قوم باجوہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دوڑ ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 3-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/78000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نذیراں بیگم گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ وصیت نمبر 28466 گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم علوی ولد غلام نبی مرحوم

مسل نمبر 62810 میں

Mizanur Rahman

ولد Late Taizuddin Ahmad پیشہ فارمنگ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی جگہ برقبہ 0.10/ ایکڑ مالیتی -/TK150000۔ 2۔ کچا مکان مالیتی -/TK10000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/Tk1000 ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mizanur Rahman گواہ شد نمبر 1 Zaheer Ahmed Miaji گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد معلم

مسل نمبر 62811 میں عبدالمنان سرکار

ولد مطیع الرحمٰن سرکار مرحوم پیشہ کاروبار عمر 60 سال بیعت 1972ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنان سرکار گواہ شد نمبر 1 علاؤ الدین گواہ شد نمبر 2 محمد نور الدین

مسل نمبر 62812 میں چوہدری عباس احمد

ولد چوہدری انتصار احمد مرحوم قوم جٹ میکن پیشہ ملازمت عمر.......... بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12 کنال 2 مرلے بنجر اراضی مالیتی 6 ہزار فی کنال۔ 2۔ 2 کنال ایک مرلہ مالیتی 10 ہزار فی کنال۔ 3۔ 6 کنال 15 مرلے بنجر اراضی مالیتی 4 ہزار فی کنال۔ 4۔ رہائشی مکان مشترکہ (3 بھائی 2 بہنیں) مالیتی -/600000 روپے۔ 5۔ مکان مشترکہ (3 بھائی 2 بہنیں) واقع دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/28000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری عباس احمد گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 36391 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616

مسل نمبر 62813 میں رعناء انتصار

بنت چوہدری انتصار احمد مرحوم قوم جٹ میکن پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈ دادنخان ضلع جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1)۔ طلائی زیور 6 تولہ۔ (2)۔ 7 کنال بنجر اراضی مالیتی 6 ہزار فی کنال۔ (3)۔ 5 کنال 4 مرلے اراضی مالیتی 10 ہزار فی کنال۔ (4)۔ بنجر اراضی 7 کنال مالیتی 4 ہزار فی کنال۔ (5)۔ رہائشی مکان پنڈ دادنخان (مشترکہ 3 بھائی 2 بہنیں)۔ (6)۔ مکان برقبہ ایک کنال دارالرحمت شرقی بشیر (مشترکہ 3 بھائی 2 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت

تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رعناء انتصار گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد وصیت نمبر 36391 گواہ شد نمبر 2 وحید احمد رفیق وصیت نمبر 30616

مسل نمبر 62814 میں ظہیر عباس

ولد رائے عباس علی قوم کھرل پیشہ فارغ عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ظہیر عباس گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد علی اکبر

مسل نمبر 62815 میں بشارت علی

ولد احمد علی قوم کھرل پیشہ زراعت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد بشارت علی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ

مسل نمبر 62816 میں قاسم علی بھٹی

ولد خان محمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 23-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد قاسم علی گواہ شد نمبر 1 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عطاء الودود

مسل نمبر 62817 میں اکبر علی

ولد علی محمد مرحوم قوم چدھڑ پیشہ مزدوری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جھنگڑ حاکم والا ضلع ننکانہ صاحب بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اکبر علی گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عطاء الودود ولد عبدالمالک گواہ شد نمبر 2 اسرار احمد ناصر مربی سلسلہ ولد علی اکبر

مسل نمبر 62818 میں مصباح ظفر

بنت ظفر احمد گل قوم گل پیشہ ٹیچر عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 183 مراد ضلع بہاولپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ٹیچنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مصباح ظفر گواہ شد نمبر 1 محمد محسن تبسم وصیت نمبر 27718 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 62819 میں چوہدری مقصود احمد

ولد چوہدری محمد اسماعیل مرحوم قوم جٹ سندھو پیشہ پنشنر /زمیندارہ عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اٹک سٹی ضلع اٹک بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-6-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع نتھو ملہی ضلع نارووال مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ 2۔ مکان 5 مرلہ واقع نتھو ملہی مالیتی اندازاً-/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/60000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مقصود احمد گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد منصور گواہ شد نمبر 2 ملک مبارک احمد

مسل نمبر 62820 میں صاحبزادہ طاہر احمد

ولد صاحبزادہ عبدالجبار قوم افغان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صاحبزادہ طاہر احمد گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد رانا وصیت نمبر 28729

مسل نمبر 62821 میں شبانہ ناہید

زوجہ فیاض احمد قریشی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 13 تولے مالیتی -/156000 روپے۔ 2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شبانہ ناہید گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد قریشی خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 62822 میں محمد عثمان

ولد انور حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر............ بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-5-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عثمان گواہ شد نمبر 1 طاہر سلیم الدین وصیت نمبر 36712 گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد ڈاکٹر محمد اقبال

مسل نمبر 62823 میں خدیجہ عفت

بنت غلام مصطفیٰ ناصر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 18-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 520 گرام مالیتی -/4400 روپے۔ 2۔ انعامی بانڈ -/8000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خدیجہ عفت گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ ناصر والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدیر وصیت نمبر 22459

مسل نمبر 62824 میں صاحبزادہ عظمت کمال

ولد صاحبزادہ سردار علی شاہ قوم صاحبزادہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2003ء ساکن پشاور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس

کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد صاحبزادہ عظمت کمال گواہ شد نمبر 1 صاحبزادہ عبدالجبار وصیت نمبر 25861 گواہ شد نمبر 2 سعید احمد قریشی وصیت نمبر 36932

مسل نمبر 62825 میں فاروق احمد

ولد محمود احمد مرحوم قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پشاور صدر بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-8-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔مکان رقبہ 1 کنال واقع پشاور صدر اندازاً مالیتی-/4000000 روپے۔(اس میں ہم 5 بہن بھائی حصہ دار ہیں)۔2۔سوزوکی آلٹو کار مالیتی-/100000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد فاروق احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد قریشی ولد محمد دین قریشی مرحوم گواہ شد نمبر 2 عبداللہ جان ولد عبدالصمد خان مرحوم

مسل نمبر 62826 میں منزہ مبشر

بنت محمد مبشر شاہ قوم سید پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-8-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔زیور مالیتی اندازاً-/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ منزہ مبشر گواہ شد نمبر 1 مصطفیٰ مبشر رضوی ولد محمد مبشر شاہ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر رضوان صادق ولد میاں محمد صادق

مسل نمبر 62827 میں راحیلہ راشد

زوجہ فضل احمد راشد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 96 گرام مالیتی-/101300 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ راحیلہ راشد گواہ شد نمبر 1 فضل احمد راشد وصیت نمبر 28895 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سعید احمد وصیت نمبر 18355

مسل نمبر 62828 میں کلثوم مبارک

زوجہ مبارک احمد کاواں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/77000 روپے۔2۔حق مہر ادا شدہ-/1500 روپے۔3۔ترکہ والد زرعی زمین ایک ایکڑ گوٹھ بھگوان سنگھ ضلع میر پور خاص مالیتی اندازاً-/70000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ کلثوم مبارک گواہ شد نمبر 1 چوہدری مبارک احمد ولد چوہدری عزیز احمد گواہ شد نمبر 2 طیب احمد ولد مبارک احمد

مسل نمبر 62829 میں روبینہ بدر

بنت محمود احمد قوم پڈا پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 25-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 23 گرام مالیتی-/27000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ بدر گواہ شد نمبر 1 محمود احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 محمد حامد احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 62830 میں نصیر احمد

ولد منیر احمد قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-3-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ولد منیر احمد

مسل نمبر 62831 میں پروین اختر

زوجہ عبدالقدیر بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-3-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا شدہ-/6000 روپے۔2۔طلائی زیور 5 تولے مالیتی-/60000 روپے۔3۔مکان واقع بلدیہ ٹاؤن برقبہ 80 مربع گز مالیتی-/600000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور مبلغ-/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ پروین اختر گواہ شد نمبر 1 منیر الدین بھٹی ولد احمد دین بھٹی گواہ شد نمبر 2 ثاقب احمد بھٹی ولد عبدالقدیر بھٹی

مسل نمبر 62832 میں ثناء طاہر

بنت عبدالقادر طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حمیرہ ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ ثناء طاہر گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبدالقدیر قیوم ولد چوہدری لطیف احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالقادر طاہر والد موصیہ

مسل نمبر 62833 میں روبینہ عدیل

زوجہ عدیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت 2000ء ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند-/50000 روپے۔2۔طلائی زیور 138.771 گرام مالیتی-/185450 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامۃ روبینہ عدیل گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد محمد اکرم

مسل نمبر 62834 میں مبشرہ جاوید

زوجہ عزیز احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 6-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 8 تولہ مالیتی-/70000 روپے بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل

صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشرہ جاوید گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد محسن وصیت نمبر 28690 گواہ شد نمبر 2 عزیز احمد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 62835 میں عذرا آصف

زوجہ آصف حفیظ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت 1994ء ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور بوزن 160 گرام مالیتی -/170000 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا آصف گواہ شد نمبر 1 آصف حفیظ راجپوت خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ساجد حفیظ راجپوت ولد محمد حفیظ راجپوت

مسل نمبر 62836 میں صفیہ شریف

زوجہ میاں محمد شریف قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ -/1000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 2 تولے اندازاً مالیتی -/22000 روپے۔ 3۔ نقد رقم -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ شریف گواہ شد نمبر 1 میاں محمد شریف خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 قاسم شریف وصیت نمبر 33779

مسل نمبر 62837 میں خالدہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جعفر باغ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 9-4-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 92 گرام مالیتی اندازاً -/92000 روپے۔ 2۔ حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ خالدہ منیر گواہ شد نمبر 1 منیر احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 62838 میں آسیہ منور

زوجہ منور احمد ستار قوم کلو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 177-800 گرام مالیتی -/90858 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ آسیہ منور گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

مسل نمبر 62839 میں نصرت سلام

زوجہ عبدالسلام قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بفرزون نارتھ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 97-820 گرام مالیتی -/86250 روپے۔ 2۔ مکان برقبہ 100 گز واقع پنجاب کالونی مالیتی -/200000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ نصرت سلام گواہ شد نمبر 1 سید عبدالمبین رضوی وصیت نمبر 45075 گواہ شد نمبر 2 ملک عبدالوحید وصیت نمبر 32699

ضرورت لیب ٹیکنیشن

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر انتظام نور العین دائرۃ الخدمت انسانیہ میں ایک لیب ٹیکنیشن / لیب اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے احمدی احباب اپنی درخواستیں امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ 20/اکتوبر 2006ء تک دفتر میں جمع کروا دیں۔ انٹرویو کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ کوائف ساتھ لف کریں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

مخلوط مجالس کی ممانعت

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ جمعہ 2 جولائی 2004ء میں فرمایا:۔

''......معاشرے میں عورتیں اور مرد زیادہ مکس اپ (Mixup) ہونے لگ گئے ہیں۔ اس سے کوئی یہ مطلب نہ لے لے کہ عورتوں کی مجلسوں میں بھی بیٹھنے کی اجازت مل گئی ہے اور بیویوں کی سہیلیوں کے ساتھ بیٹھنے کی بھی کھلی چھٹی مل گئی ہے۔ خیال رکھنا بالکل اور چیز ہے اور بیوی کی سہیلیوں کے ساتھ دوستانہ کر لینا بالکل اور چیز ہے۔ اس سے بہت سی قباحتیں پیدا ہوتی ہیں۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ پھر بیوی تو ایک طرف رہ جاتی ہے اور سہیلی جو ہے وہ بیوی کا مقام حاصل کر لیتی ہے۔ مرد تو پھر اپنی دنیا بسا لیتا ہے لیکن وہ پہلی بیوی بیچاری روتی رہتی ہے اور یہ حرکت سراسر ظلم ہے اور اس قسم کی اجازت ...... نے قطعاً نہیں دی۔ کہہ دیتے ہیں کہ ہمیں شادی کرنے کی اجازت ہے یہاں ان معاشروں میں خاص طور پر احتیاط کرنی چاہئے۔ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں، اس بیوی کا بھی خیال رکھیں جس نے ایک لمبا عرصہ تنگی ترشی میں آپ کے ساتھ گزارا ہے۔ آج یہاں پہنچ کر اگر حالات ٹھیک ہو گئے ہیں تو اس کو دھتکار دیں، یہ کسی طرح بھی انصاف نہیں ہے...... (مشعل راہ جلد پنجم حصہ دوم ص 48)

(مرسلہ: مرکزی اصلاحی کمیٹی)

سپین کا ادیب۔ سروانتے

سپین کا مشہور ادیب، ناول نگار، شاعر، ڈرامہ نگار سروانتے 9/اکتوبر 1547ء کو پیدا ہوا وہ سپین کا دور عروج تھا۔ سروانتے کی پیدائش سے تقریباً نصف صدی پہلے کولمبس امریکہ دریافت کر چکا تھا۔ اسی زمانے میں سپین کے ایک غریب مگر معزز گھرانے میں سروانتے کی پیدائش ہوئی۔ اس کی ابتدائی تعلیم اور ادبی کیریئر کے بارے میں کچھ زیادہ معلومات نہیں ملتیں، البتہ اتنا معلوم ہوا ہے کہ اس نے ابتدائی تعلیم میڈرڈ میں حاصل کی اور 21 برس کی عمر میں اس کی کچھ نظمیں زیور طباعت سے آراستہ ہوئیں۔

تحریر کے شغف کے علاوہ سروانتے کو سیر و سیاحت کا بھی بڑا شوق تھا اور اس کی اس سیر و سیاحت کا آغاز بھی اس کی 21 برس کی عمر سے ہی ہوتا ہے۔ جب اسے پاپائے روم کے ایک وفد میں شامل ہو کر پورے اٹلی کی سیاحت کا موقع ملا۔ اگلے پانچ برس اس نے سپین کی فوج میں خدمات انجام دیں۔ 1571ء میں لی پانٹو کی لڑائی میں وہ شدید زخمی ہوا اور اس کا بایاں بازو تقریباً ناکارہ ہو گیا۔ 1575ء میں جب وہ اپنے بھائی کے ساتھ وطن لوٹ رہا تھا تو Marseilles کے نزدیک بحری قزاقوں نے ان پر حملہ کر دیا اور انہیں یرغمال بنا لیا چونکہ ان کے اہل خانہ یرغمالیوں کے عوض رقم فراہم کرنے سے معذور تھے اس لئے اسے کوئی پانچ برس قزاقوں کا غلام بن کر رہنا پڑا۔

ان پے در پے صدمات نے بھی اس کے ادیب بننے کے عزم میں کوئی فرق نہیں ڈالا اور 1580ء میں جب وہ وطن لوٹا تو اس نے اپنے تجربات کو تحریر کرنا شروع کیا ابتداء میں اس نے نظمیں تحریر کیں۔ پھر کچھ ڈرامے تحریر کئے۔ اسی دوران اس نے سپینش آرمیڈا کے لئے اشیاء کی فراہمی کا بھی کام کیا۔ کیونکہ تحریر سے اس کے اخراجات پورے نہیں ہوتے تھے۔ مگر ایک ساتھی حصہ دار کی بدعنوانیوں کے باعث اسے جیل کا سامنا کرنا پڑا۔ اب اس نے سنجیدگی سے تحریر پر توجہ دی اور 1605ء میں اس کی معرکۃ الآراء کتاب Don Quixote La Mancha کا پہلا حصہ اشاعت پذیر ہوا۔ جس نے اسے شہرت کے آسمان تک پہنچا دیا۔ جلد ہی اس کتاب کا انگریزی ترجمہ بھی ہو گیا اور ڈان کھوتے Don Quixote اور Sancho Panza ہر شخص کے پسندیدہ کردار بن گئے۔ 1615ء میں ڈان کھوتے کا دوسرا حصہ شائع ہوا تو اسے بھی پہلے حصے جیسی پذیرائی حاصل ہوئی۔

ڈان کھوتے ایک ایسا پچاس سالہ شخص تھا جسے سیر و سیاحت کا بہت شوق تھا اور وہ بچپن ہی سے فائٹر بننے کا خواب دیکھا کرتا تھا۔ ڈان کھوتے اسی گپی شخص کی داستان تھی۔ لوگ اس کی گپیں پڑھ پڑھ کر ہنسی سے لوٹ پوٹ ہو جاتے تھے۔ اس کی شہرت کے بارے میں سپین میں ایک اور کہانی بھی مشہور ہے اور وہ یہ کہ سپین کے ایک بادشاہ نے اپنے محل کی کھڑکی سے ایک لڑکے کو ایک کتاب پڑھتے ہوئے دیکھا۔ وہ لڑکا کتاب پڑھتے ہوئے بے تحاشا ہنس رہا تھا۔ بادشاہ نے اسے دیکھ کر تبصرہ کیا ''یا تو یہ لڑکا پاگل ہے یا یہ ڈان کھوتے پڑھ رہا ہے''۔ سروانتے نے 23/اپریل 1616ء کو وفات پائی۔

خبریں
ملکی اخبارات میں سے

شمالی وزیرستان معاہدہ صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ شمالی وزیرستان میں قبائلی عمائدین کے ساتھ طے پانے والے امن معاہدے سے اس علاقے میں امن اور ترقی کے مطلوبہ مقاصد کے حصول میں بھرپور پیش رفت ہوئی ہے۔

متاثرین زلزلہ کی بحالی اور تعمیر نو وزیراعظم شوکت عزیز نے کہا ہے کہ متاثرین زلزلہ میں 30 ارب روپے تقسیم کئے جاچکے ہیں اور بحالی کا کام مکمل ہونے میں چار سے پانچ سال کا عرصہ درکار ہے۔ بحالی اور تعمیر نو اتھارٹی سے اگر غلطیاں ہوئی ہیں تو ان کا ازالہ کیا جائے گا۔

بے نظیر بھٹو وزیراعظم کے طور پر واپس آنا چاہتی ہیں سابق وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے دورہ امریکہ کے بعد برطانوی خبر رساں ادارے کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ 1999ء سے ملک سے باہر ہوں۔ لوگ مجھے سننا چاہتے ہیں انہیں میری ضرورت ہے اگر عوام مجھے اس پوزیشن پر عزت بخشتے ہیں تو میں وزیراعظم کے طور پر واپس آنا چاہوں گی حکومت سے پس پردہ رابطے ہوئے ہیں۔ لیکن اختلافات موجود ہیں۔ اگلے سال الیکشن لڑنا چاہتی ہوں۔ مذہبی جماعتوں کے رہنما الیکشن لڑ سکتے ہیں تو اعتدال پسند رہنماؤں کو بھی وطن واپس آ کر حصہ لینے کی اجازت ہونی چاہئے۔ مسلم لیگ (ن) سے اتحاد قبل از وقت ہے۔ حکومت دہشت گردی کو فروغ دینے والے مدارس کے خلاف کارروائی میں ناکام رہی ہے۔ حکومت غیر ملکی جنگجوؤں کو نکالنے کیلئے اٹھ کھڑی ہو۔

ملک میں پہلی قومی تعلیم شماری وفاقی وزیر تعلیم لیفٹیننٹ جنرل (ر) جاوید اشرف قاضی نے ملک میں پہلی قومی تعلیم شماری کے نتائج کا اعلان کر دیا۔ تعلیم شماری کا کام محکمہ شماریات کے تعاون سے مکمل کیا گیا۔ 2لاکھ 45ہزار 682 تعلیمی اداروں کا سروے کیا گیا۔ جن میں 3 کروڑ 33ہزار طلباء زیر تعلیم ہیں۔ اساتذہ کی تعداد 13لاکھ 56ہزار ہے۔ 12ہزار 737 گھوسٹ سکولوں کا انکشاف ہوا جو صرف کاغذوں پر تھے۔ دینی مدارس کی تعداد 12ہزار 979 ہے جن کے اعداد و شمار مل گئے ہیں۔ 826 دینی مدارس نے ڈیٹا نہیں دیا۔ دینی مدارس کے طلباء کی تعداد 15لاکھ 49ہزار 242 جبکہ اساتذہ 58ہزار 391 ہیں۔ پاکستان میں 57 فیصد لڑکے اور 43 فیصد لڑکیاں زیر تعلیم ہیں۔

(جنگ 7۔اکتوبر 2006ء)

نماز جمعہ پولیس کے کڑے پہرے میں ادا کی گئی صوبائی دارالحکومت میں نماز جمعہ انتہائی سخت حفاظتی انتظامات میں ادا کی گئی۔ حفاظتی اقدامات کے سلسلہ میں لاہور کی تمام مساجد کے باہر پولیس اہلکاروں نے نماز جمعہ سے قبل ہی ڈیوٹیاں سنبھال لی تھیں اور مساجد میں نمازیوں کو خصوصی چیکنگ کے بعد اندر داخل ہونے دیا گیا۔ گاڑیوں، موٹر سائیکلوں اور سائیکلوں کی مساجد کے اردگرد پارکنگ ممنوع قرار دے دی گئی تھی۔ اس موقع پر مساجد انتظامیہ کی طرف سے بھی اپنے طور پر حفاظتی اقدامات کئے گئے جبکہ پولیس موبائل سکواڈ بھی سڑکوں پر گشت کرتی رہی۔

طالبان کی حمایت کا الزام افغانستان میں تعینات 5 ممالک کی نیٹو افواج کے کمانڈر نے اپنی حکومتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ طالبان کی حمایت کرنے کے معاملے پر پاکستان سے سخت رویہ اختیار کریں۔ برطانوی اخبار ڈیلی ٹیلی گراف کے مطابق امریکہ، برطانیہ، کینیڈا، ڈنمارک اور ہالینڈ کے کمانڈروں نے واضح طور پر کہا ہے کہ طالبان کے پاس 26لاکھ پونڈز مالیت کا اسلحہ اور گولہ بارود ہے اس قدر ہتھیار آئی ایس آئی کی مدد کے بغیر جمع نہیں کئے جا سکتے۔ پرویز مشرف سے پوچھا جائے کہ وہ طالبان کے ساتھ ہیں یا نیٹو کے ساتھ۔ نیٹو کے اعلیٰ کمانڈر نے کہا کہ تمام ممالک پاکستان کے ساتھ سخت موقف اختیار کریں۔ افغان صدر نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیرستان معاہدے پر تحفظات ہیں۔ اندرونی حالات کنٹرول کر لئے ہیں۔ بیرونی مداخلت کی وجہ سے دہشت گردی ختم نہیں ہوئی۔

سرے محل لندن ہائی کورٹ نے اپنے فیصلے میں قرار دیا ہے کہ آصف زرداری اور بے نظیر بھٹو نے کرپشن کی رقم سے سرے محل خریدا۔ اس سلسلے میں حکومت پاکستان کے دعوے کی صداقت ثابت ہوگئی ہے۔

اسامہ زندہ ہے طالبان کے ترجمان نے تحقیق کے بعد فرانس کے اخبار میں اسامہ کے انتقال کی خبر کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اسامہ زندہ ہیں انہیں کوئی مرض لاحق نہیں۔ انہیں لو بلڈ پریشر کی شکایت ہے وہ نمک ہر وقت پاس رکھتے ہیں۔

ربوہ میں سحر و افطار 9۔اکتوبر

طلوع فجر	4:46
طلوع آفتاب	6:05
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:46

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 047-6212764 گھر: 6211379

الاحمد الیکٹرک سٹور
ہر قسم کا اعلیٰ معیار کا سامان بجلی دستیاب ہے
سپیشلسٹ ڈسٹری بیوشن بکس۔ واٹلن روڈ
ڈیفنس چوک لاہور کینٹ فون: 042-666-1182
0333-4277382
موبائل 0333-4398382

شوگر، بواسیر، گرمی، کافوری دیسی علاج
حکیم منور احمد عزیز آف چک چٹھہ
دارالفتوح گلی نمبر 1 ربوہ فون: 047-6214029

کمزوری دماغ و یادداشت کیلئے ایک انوکھا حیرت انگیز شہرہ آفاق ٹانک
برین ٹانک (یادداشت کا خزانہ)
برین ٹانک کھائیے کلاس میں اول پوزیشن پائیے
قیمت -/120 روپے
خوبیاں ہی خوبیاں
یادداشت کو بڑھاتا ہے۔ نسیان (بھول جانا) کو دور کرتا ہے۔ ہر وقت کے سر درد، نزلہ زکام سے پیچھا چھڑاتا ہے۔
تیار کردہ: جان یونانی دواخانہ چوک بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون دواخانہ: 047-6213149, 047-6215465
موبائل: 0301-7964849

ہر لحاظ سے قابل اعتماد مختلف رنگوں میں دستیاب

سونی سائیکل
اور دیگر سپیئر پارٹس مارکیٹ سے دستیاب ہیں
5 سال کی گارنٹی
پیارے بچوں کے لئے خوبصورت تحفہ
پاکستانی بنئے
پاکستانی مصنوعات خریدیے
بین الاقوامی معیار کے ساتھ
تیار کردہ: سونی سائیکل انڈسٹریز، لاہور
فون: 7142610، 7142613، 7142623
فیکس: 7142093

کلاس ون اور ٹو میں داخلے جاری ہیں
تمام والدین جو اپنے بچگان کی بنیادی تعلیم بین الاقوامی معیار پر استوار کرنے کے خواہشمند ہیں۔ وہ ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی سے رابطہ کریں۔ کلاس ون اور ٹو میں داخلے جاری ہیں۔ اس سال دوسرے سکولوں سے منتقل ہونے والے طلباء سے ایڈمیشن فیس وصول نہیں کی جائے گی۔ نشستیں محدود ہیں اس لئے جلد رابطہ کریں۔
ڈائریکٹر ٹوئنکل سٹار نرسری سکول اینڈ لینگویج اکیڈمی
سفیر احمد خان ایم۔اے ایجوکیشن امریکہ۔ فون نمبر: 047-6211800

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 Fax:213966

مقبول ہومیوپیتھک ہسپتال
لا علاج امراض کا شافی علاج
(کینسر، کالا یرقان، ہیپاٹائٹس بی۔سی)
نادار اور مستحق مریضوں کا علاج مفت کیا جاتا ہے
زیر نگرانی: پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان ایم ایس سی RHMP-DHMS
زیر سرپرستی: مقبول احمد خان
بس سٹاپ بستان افغاناں تحصیل شکرگڑھ ضلع نارووال
ہیڈ آفس: احمد مقبول کارپس 12۔ بیگم پارک نکلسن روڈ لاہور
فون: 042-6368134-6368130

قائم شدہ 1952
خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
خالص سونے کے اعلیٰ زیورات کا مرکز
شریف جیولرز ربوہ
ریلوے روڈ 6214750 6214760
اقصیٰ روڈ 6212515 6215455
پروپرائٹر: میاں حنیف احمد کامران
Mobile:0300-7703500

الرفیع بینکوئیٹ ہال (فل ائیر کنڈیشنڈ)
شادی بیاہ اور دیگر تقریبات کیلئے بہترین ماحول میں
بکنگ جاری ہے
رابطہ: رشید برادرز ٹینٹ سروس
گولبازار ربوہ: 6215155-6211584

C.P.L 29-FD